The Seal Of God

خُدا کی مہر

فرمودہ از

ولیم میرئین برینہم

Preached on Thursday, 16th February 1961 at the First Assembly Of God Of Long Beach CA in Long Beach, California, U.S.A

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

خُدا کی مہر

1 ہم چند لمحے دعا کے لئے کھڑے رہیں۔

ہمارے آسمانی باپ، ہم درحقیت اس اعزاز کے لئے شکرگزار ہیں کہ ہم خداوند یسوع کے نام سے یہاں جمع ہوئے ہیں۔اب ہمارے سامنے تیرا کلام موجود ہے اور ہم بڑی خاموشی اور تعظیم کے ساتھ اُسے ہاتھ میں لیتے ہیں، اس لئے کہ وہ خدا کا کلام ہے۔اور یہ تیری مرضی ہے کہ میں آج شام ایک عظیم پیغام کی وضاحت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔باپ، میری دعا ہے کہ روح القدس مجھے وہ الفاظ عطا کرے جو کلیسیا کے مفاد میں اور خدا کی بادشاہی کی بھلائی کے لئے ہوں۔خداوند یہ بخش دے۔تو ہمارا باپ ہے اور ہم تہہ دل سے تیرے ساتھ محبت کر تے ہیں۔ہماری دعا ہے کہ تو ہمیں برکت دے۔میں سوچ رہا ہوں کہ اگر آج میرے ہاتھوں میں ایک گلاس ہوتا، تو خداوند یسوع کے خون کا ایک قطرہ بھی میں کس طرح اپنے دل تک لے جاتا۔مجھے تو سانس لیتے ہوئے بھی خوف آتا۔لیکن اے باپ، تیری نگاہ میں، تو نے مجھے اس سے بڑی چیز تھما دی ہے ،یعنی اپنے خون سے خریدی ہوئی کلیسیا جس کو نجات دینے کے لئے تو نے اپنے خون دیا، خداوند، اب ہماری مدد کرتا کہ ہم خدا کے گلے کو خوراک مہیا کر سکیں جس کا نگہبان روح القدس نے ہمیں ٹھہرایا ہے، ہم یہ یسوع کے نام سے مانگتے ہیں، آمین۔تشریف رکھئے۔

2 ہم خداوند یسوع مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی برکات ہماری طرف بھیجے گا۔چند منٹ پہلے جب میں دعائیہ کمرے میں تھا تو کسی چیز نے مجھے ہلا کر رکھ دیا۔ریمنڈ رجی کو کتنے لو گ جانتے ہیں؟ وہ پیچھے کمرے میں بیٹھے ہوئے ہیں، میں نے کچھ دیر پہلے اُن کے لئے دعا کی تھی۔اُنہوں نے انسانی برداشت سے زیادہ کام کیا اور شدید تھکاوٹ اور جسمانی نظام کی

معطلی کا شکار ہو گئے، ہمارا پیارا بھائی بڑی بُری حالت میں تھا۔ بھائی ریمنڈ اُس رات پلیٹ فارم پر کھڑے تھے جب ڈاکٹر بیسٹ میری خدمت کے بارے میں ڈاکٹر باس ورتھ سے مناظرہ کر رہا تھا اور خداوند کا فرشتہ ہزاروں لوگوں کے روبرو ظاہر ہوا۔ میں نے کہا ''میں شافی ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا''۔ اُس نے کہا ''محض جنونیوں کا گروہ ہی اس کا یقین کرسکتا ہے''۔ میں نے کہا بپٹسٹ کلیسیاؤں سے تعلق رکھنے والے کتنے لوگ موجود ہیں جو یہ ثابت کرنے کے لئے کہ خداوند نے اُنہیں شفادی ہے اپنے ہاتھ بلند کریں گے''۔ اور میرا خیال ہے کہ تین سو سے زیادہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ پھر میں نے کہا ''ان کے بارے میں آپ کا کیا کہیں گے؟ میں الٰہی شافی نہیں ہوں۔ میں نے کبھی یہ دعوی نہیں کیا۔ میرا لٹریچر بہت سی زبانوں میں چھپتا ہے، میں نے کبھی یہ دعوی نہیں کیا کہ میں شافی ہوں۔ میں تو صرف خدا کا خادم ہونے کا دعوی کرتا ہوں۔ لیکن اگر خدا کی اس نعمت کے بارے میں جس سے خدا مجھے دلوں کے بھید بتا دیتا ہے کوئی سوال ہے تو اس کو جواب خداوند خود دے گا''۔ اور اُسی وقت خداوند کا فرشتہ ظاہر ہو گیا۔ اور اُسی وقت اُنہوں نے اُس کی تصویر لے لی۔

3 بھائی ریمنڈ گھٹنوں کے بل جھکے تھے اور جب میں اُن کے لئے دعا کر چکا تو اُنہوں نے اپنا بازو میرے اوپر رکھ کر کہا ''میرے پاس آپ کے لئے ایک پیغام ہے''۔ میں نے کہا ''وہ کیا؟'' اُنہوں نے کہا ''اتنے زور سے اور طویل پیغام دینا چھوڑ دیں۔ ورنہ آپ کا حال بھی میرے جیسا ہی ہو جائے گا''۔ ایک دفعہ میرے ساتھ اس طرح ہوا بھی تھا۔ انہوں نے کہا ''بھائی برینہم، میں دیکھا ہے کہ رویاؤں کے دوران آپ پر کیسا اثر پڑتا ہے۔ میں بھی اسی طرح مسلسل کام کرتا رہا۔ میں ایک دفعہ جسمانی نظام کی معطلی کا شکار ہوا''۔ پھر وہ بیرون ملک چلے گئے اور دوسرا حملہ وہاں پر ہوا۔ اور اگر اُنہیں خدا نے چھوا نہ ہوتا تو اُن کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا۔ پس اُنہوں نے مجھ سے کہا ''آپ اس سے زیادہ کچھ نہیں کرسکتے۔ کہیں پر کوئی کہے گا

کہ یہ ایسے ہے یا ویسے ہے، یا کچھ اور کہے گا۔اس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔جب تک آپ اپنی خدمت پوری کر رہے ہیں لوگوں کو یہ دکھائیں کہ آپ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں، یہی کافی ہے ،پھر اس کے مطابق کام ہونے دیں۔اگر لوگ یقین نہ کریں۔۔۔اُنہوں نے میرے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر مجھ سے وعدہ لیا اور کہا''بھائی برینھم ،مزید ایسا نہ کیجئے۔یاد رکھئے کہ آپ کو بتانے کے لئے خداوند نے مجھے خبردار کیا ہے،اگر آپ اسی طرح کرتے رہے تو آپ بھی پریشانی کے اسی سلسلے سے گزریں گے جس سے میں گزرا ہوں''۔اور میں کہا''ٹھیک ہے بھائی جی''۔یہ میری بیوی کو نہ بتایئے گا۔اُس نے پہلے ہی بلی اور لیو اور جین کو خبردار کر رکھا ہے کہ جونہی وہ مجھے تھکاوٹ محسوس کرتے ہوئے دیکھیں، مجھے پلیٹ فارم پر سے لے جائیں۔خواہ میں جانا چاہتا ہوں یا نہ چاہتا ہوں۔جونہی اُسے علم ہو جائے کہ میں پلیٹ فارم پر لڑکھڑانے لگ گیا ہوں وہ فوراً چلانا شروع کر دے گی۔آپ جانتے ہیں کہ انسان اتنا ہی کام کر سکتے ہے،اس سے زیادہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

4 مجھے یاد ہے ایک دفعہ ریڈر نے۔۔۔کتنے لوگ اُسے جانتے ہیں؟یقیناً پال ریڈر ایک عظیم مرد خدا تھا۔اُس نے ایک دفعہ ایک چھوٹی سی کہانی بتائی کہ وہ ریل گاڑی میں سفر کر رہا تھا اور اُس کے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا۔اور چونکہ پال اُس رات آرام سے سویا تھا اس لئے اُس آدمی نے اُس پر برتری جتانے کی کوشش کی۔اُس نے بتایا کہ اگلی صبح ناشتے کے بعد خادموں کا ایک گروپ کہیں کنونشن کیلئے جانے والا تھا۔پس دوسرے آدمی نے پال کے ساتھ بیٹھ کر کہا''خدا کی تعریف ہو،میں نے رات کرسی پر بیٹھ کر گزاری ہے اور خدا کے کچھ پیسے بچائے ہیں''۔پال نے کہا''خدا کی تعریف ہو،میں نے سونے کی آرام دہ جگہ حاصل کی اور خدا کے بندے کو بچایا''۔پس خدا کس میں زیادہ دلچسپی رکھتا ہے،اپنے پیسے میں یا اپنے بندے میں؟ہمیشہ اپنے بندے میں۔ہم اس بات کے لئے نہایت خوش ہیں۔

5 میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ میں نے گزشتہ رات بہت شاندار وقت گزارا ہے ۔جونہی میں پلیٹ فارم چھوڑنے والا تھا، روح القدس کی قدرت لوگوں کے درمیان اُتر آئی اور عبادت کے دوران لوگوں کے دلوں کے حال بتانا شروع کر دیئے۔ کتنا عظیم الشان وقت تھا ۔اس طرح عبادت میں موجود ہر شخص دعا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ سمجھے؟ میں نے کہا ''یہاں کتنے ہیں۔۔۔'' خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس طرح کرے گا۔ اور یہ اُس کا کلام ہے ۔خدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ کہ وہ ایسا ہی نہیں کرتا؟ پھر میں نے کہا ''یہاں کتنے لوگ ایماندار ہیں، اپنے ہاتھ بلند کریں''۔ سب لوگوں نے ہاتھ اٹھا دیئے۔ پھر میں نے کہا اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھئے۔ بائبل کہتی ہے ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں ''۔اس طرح ہم نے خدا کی بادشاہی کی خاطر ہر ایک کیلئے متحدہ دعا کی۔ اوہ، میرے عزیزو ، یہ میرے لئے بہت ہی کامل چیز ہے۔ سمجھے؟

6 آج صبح میں یہاں کہیں ایک پٹرول پمپ پر گاڑی میں گیسولین ڈلوا رہا تھا کہ ایک بھائی میرے پاس آ کر کہنے لگا ''کیا آپ بھائی برینہم ہیں''۔ میں نے کہا ''جی ہاں''۔ یہ جگہ یہاں سے کوئی ایک میل دور تھی اُس نے کہا ''میں بھائی رابرٹس ہوں۔ میری اہلیہ کو دل کی بیماری تھی اور جب آپ اسمبلی آف گاڈ کے گرجا میں آئے تھے اور اسے بلایا گیا تھا تب سے اُسے کامل شفا مل گئی تھی۔ حتیٰ کی تکلیف کا نام ونشان بھی نہ رہا تھا۔ اب اُسے شدید زکام ہے اور اگر اسے پتہ چل جائے کہ میری آپ سے ملاقات ہوئی ہے اور آپ اُن کیلئے دعا کر رہے ہیں تو آج رات وہ عبادت میں پہنچ جائے گی۔ اگر ممکن ہوا تو وہ شام کی عبادت میں آنے کا ارادہ رکھتی ہے''۔ وہ کسی اور کلیسیا سے تعلق رکھتی ہے لیکن اُس نے شفا یہاں پائی تھی۔ اس کیلئے ہم بہت خوش ہیں۔

7 بہت سے لوگ ہر وقت آتے اور اپنی گواہیاں سناتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے بھی

ملاقاتیں ہوئی ہیں جو 1946ء اور 1947ء میں شفایاب ہوئے تھے جب ہم یہاں آئے تھے، اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی اُن کی تکلیفات کا نام ونشان باقی نہیں رہا۔ کسی جگہ سے ایک خاتون بھی آئی تھی جس کا خط غالباً آج ہی مجھے ملا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ وہ آج رات عبادت میں موجود ہے۔ جب میں 1946ء یا 1947ء میں یہاں آیا تھا تو اُس نے کینسر سے شفا پائی تھی۔ لیکن اُسے بعد میں پھر کینسر کی بہت بڑی گلٹی نکل آئی۔ یہ اتنی بڑی تھی کہ وہ خاتون کو جدھر بھی لے جاتے اُسے لپیٹ کر لے جانا پڑتا تھا۔ یہ اتنی بڑی تھی کہ آپریشن بھی ناممکن تھا۔ پس اُسے جیفرسن ویل لے آیا گیا۔ میں ایک رات کے لئے اُس چھوٹے سے مقدس میں آیا ہوا تھا، اور کوئی آدمی اُسے لے کر ایک رات کے لئے اُس چھوٹے سے مقدس میں آیا ہوا تھا، اور کوئی آدمی اُسے لے کر ایک کونے میں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ چند ہفتے پہلے میرے پاس گزری تھی اور مجھے بتایا تھا کہ اس طرح ہو گیا ہے۔ کینسر اتنا بڑا تھا کہ کلیسیا کے کچھ ڈیکنوں اور قابل بھروسا آدمیوں نے۔۔۔ وہ دعا کرانا چاہتی تھی اور مقدس میں بعض اوقات میں لوگوں کے لئے دعا نہیں کرتا، ماسوائے اتوار کی صبح کے جب میں یہاں ہوتا ہوں۔ اکثر اوقات ایسا ہی ہوتا ہے۔ انہوں نے اُسے لپیٹ کر پچھلی طرف اُس جگہ زمین پر لٹا دیا جہاں سے میں گزرنے والا تھا۔ جب میں گزر رہا تھا تو روح القدس نے میری توجہ اُس طرف مبذول کرائی، اور میں نے خاتون کو دیکھا۔ میں نے اُسے یہ بات بتائی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر دعا کی، اور وہ کسی بھی دوسرے شخص کی طرح مکمل صحت مند دکھائی دینے لگی۔

8 اور مجھے اُس کا خط ملا۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اگر وہ خاتون آج شام یہاں موجود ہے تو ذرا اپنا ہاتھ بلند کرے۔ گذشتہ رات وہ گرجا گھر میں موجود تھی۔ وہ دونوں میاں بیوی یہاں موجود تھے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ایک گاڑی میں آیا تھا اور میرے گھر کے باہر رکھا، اور میرے ساتھ باتیں کی تھیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ اُس نے اپنے خط میں غالباً اس طرح کی

بات لکھی ہے کہ وہ بھائی مرسیئر کی بیوی کی دوست بھی رہی ہے۔اور میرا خیال تھا کہ وہ یہاں موجود ہوں گی۔ خط پچھلے ہفتے لکھا تھا۔ بھائی مرسیئر یا بھائی گوڈ نے بتایا تھا کہ وہ لوگ دائیں طرف والے گروپ میں ہیں۔وہ خاتون جسے کینسر کی گلٹی تھی ماور وہ گھر آ کر شفا پائی تھی، دائیں طرف والے گروہ میں ہے۔اگر وہ دائیں گروپ یا اور کہیں موجود ہیں تو باہر سامنے آئیں کہ لوگ دیکھ سکیں کہ خدا درحقیت اُن کے لئے کیسے بڑے کام کر سکتا ہے جنہیں ایسا بڑا کینسر ہو جسے لپیٹ کر رکھنا پڑتا ہو۔کیا وہ پیچھے موجود نہیں ہیں؟ اُنہیں باہر آ جانا چاہئے۔ بھائی گوڈ نے پہلے بتا یا تھا۔کہ وہ ادھر بیٹھے ہوئے تھے۔اگر کوئی اُنہیں دیکھ رہا ہو تو میں پسند کروں گا کہ وہ گواہی پیش کریں۔میں بالکل صاف بات کر رہا ہوں۔اُسے اتنی بڑی گلٹی تھی۔اور خداوند نے کس طرح۔۔۔اگر ہم فقط۔۔۔اب دیکھئے کہ میں خدا کے بارے میں کیا کہہ رہا ہوں؟ اگر کسی اور کو بھی ایسا ہی بڑا کینسر ہو تو اُسے بھی اُسی طرح کرنا ہوگا جیسے اُس عورت کے لئے۔اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس عورت کے معاملہ میں غلطی کی ہوگی۔سمجھے؟ خدا سے کبھی بھول چوک نہیں ہو سکتی۔پس جو کچھ وہ کسی ایک کے لئے کر تا ہے دوسرے کے لئے بھی کرتا ہے۔اس کے لئے صرف ایک چیز کی ضرورت ہے۔اگر آپ کے اندر بھی ایسا ہی ایمان موجود ہو۔

9 ایک عورت جو کیلیفورنیا کے علاقے یوریکا کی رہنے والی تھی، بہت سال پہلے میں وہاں گیا لیکن میں نے کسی کو اس حالت میں پہلے کبھی نہ دیکھا تھا حتیٰ کہ وہ اُسے بستر سے ہلا بھی نہ سکتے تھے۔سوجن اُس کے سر کے سائز کی تھی۔۔۔میری بہنو، ان الفاظ کی آپ سے معافی چاہتا ہوں۔اُس میں اتنی سوجن پیدا ہوگئی تھی۔اس کا خاوند ایک ٹیکسی ڈرائیور تھا۔میں کہا ''بھائی صاحب، میری سمجھ میں نہیں آ رہا۔۔۔'' جب میں نے اُس کی حالت دیکھی تو میرا اپنا ایمان پست ہوگیا۔میں نے کہا '' کیا آپ نے کسی ڈاکٹر کو دکھایا ہے؟'' اُس نے جواب دیا

''ڈاکٹروں پر ہمارا اعتقاد نہیں ہے''۔ یہ تو بہت اچھی بات تھی۔ اُس نے کہا'' اگر اسے مرنا ہے تو یہ مرے گی، لیکن ہمارا بھروسا خدا پر ہے۔'' میں نے کہا'' بہت اچھا، یہ حقیقی ایمان ہے ''۔اُس نے کہا ''بھائی بر ینہم ،میں آپ سے صرف ایک ہی بات چاہتا ہوں کہ اندر جا کر اُس پر ہاتھ رکھیں اور دعا کریں، اُسے شفا مل جائے گی''۔اوہ، میرے خدا۔ مجھے تسلیم کرنا پڑا کہ وہ مجھ سے قدرے زیادہ ایمان رکھتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ ابھی میری خدمت کا آغاز ہی تھا، میں کوئی سال بھر سے خدمت کر رہا تھا۔۔ اُس وقت تک ایسا معجزہ ہو تے نہیں دیکھا تھا۔ میں نے جا کر اُس عورت پر ہاتھ رکھے اور آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا؟ اُس نے اپنی کہانی خط میں لکھی۔ وہ اب عین یہاں موجود ہوگی۔ اُس کے پہلو میں شگاف پڑ گیا اور گیلنوں پانی خارج ہوا۔ وہ پوری طرح شفایاب ہوگئی۔ پہلے اُس کا وزن ایک سو پانچ یا دس پو نڈ تھا۔لیکن پھر وہ نہ صرف اپنا ہی بلکہ ہمسایوں کا سارا کام بھی کر لیتی تھی۔ وہ اپنی گلی میں ادھر سے اُدھر جاتی ،بچوں کی دیکھ بھال کرتی ،اور اُن کے کپڑے وغیرہ دھوتی تھی ۔

10 اب اگر وہی شخص، یا دوسرا شخص اُسی بنیاد پر خدا کے پاس آئے تو خدا کو بھی اُسی طرح کرنا پڑے گا۔لیکن اگر وہ اُس طرح نہ کرے تو پھر پہلے اُس نے غلطی کی۔ اگر وہ آپ ایمان کے اُنہی تقاضوں کو پورا کر کے آگے آئیں اور خدا آپکو شفا نہ دے ،تو اُس پہلی عورت کو شفا دیتے وقت اُس نے غلطی کی۔ اس کی تو بنیاد ہی یہ ہے کہ'' اگر تم ایمان رکھو تو میں یہ کر سکتا ہوں ''۔یہی بات ہے۔ پس دیکھئے کہ یہ سب کچھ دہرایا جاتا ہے،خواہ کتنی الجھن ہوا سے اس سے کچھ غرض نہیں، یہ پرسکون اور پریقین ہے۔دیکھیں میں۔۔۔ بھائی رائے! میں پھر سے تیار ہوں ۔سمجھے

11 کیا آپ نے میرے لئے کلام کا حصہ تلاوت کیا ہے؟ مجھے کہا گیا ہے، یا پھر میں نے خود کہا ہے کہ میں ''خدا کی مہر'' اور ''حیوان کا نشان'' کے مضمون پر بولوں گا۔ یہ بہت عظیم

موضوع ہے۔اور میرا خیال ہے کہ ہم آج شام اسے مکمل نہیں کر پائیں گے اور کل رات تک ہمیں اس کو جاری رکھنا پڑے گا۔اب وہ لوگ جو شخصی ملاقات کرنا چاہتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ مر سیئر صاحب نے کہا ہے کہ صبح آٹھ بجے آغاز ہوگا۔میں شخصی ملاقاتیں کروں گا جہاں لوگ رویاؤں اور دیگر ایسی باتوں کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔اس طرح کی باتیں آپ یہاں نہیں سمجھ سکتے۔اور اس پر پورا دن بھی لگ جاتا ہے۔سمجھے؟ان شخصی ملاقاتوں میں ۔۔۔پس اب یاد رکھئے صبح جو بھی پہلے آجائے گا،آٹھ بجے سلسلہ شروع کر دیا جائے گا ۔اُنہوں نے چند منٹ پہلے ہی مجھے یہ بتایا تھا۔

12 اب ہم حیوان کے نشان اور خدا کی مہر کے عظیم پیغام کی طرف آتے ہیں۔ہم نے اس کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا ہے۔حیوان کے نشان اور خدا کی مہر کے بارے میں اتنے بڑے بڑے چارٹ میں نے دیکھے ہیں جو اس پلیٹ فارم سے بھی زیادہ لمبے چوڑے تھے۔لیکن میرے لئے یہ بہت سادہ سی بات ہے،اگر ہم سادگی کے ساتھ اسے خدا کے کلام میں سے دیکھ کر سمجھیں، یہاں تک کہ میں نہیں سمجھتا۔۔۔میں نے تین یا چار صفحات پر کلام کے حوالہ جات تحریر کر رکھے ہیں جنہیں میں آج رات آپ کے سامنے پیش کروں گا۔آج سہ پہر جب میں اس پر غور وخوض کر رہا تھا،تو میں نے یہ حوالہ جات مختلف صفحات پر لکھے تاکہ میں انہیں تلاش کرسکوں اور آپ اگر چاہیں تو تحریر کرسکیں۔یہ بڑا عظیم مضمون ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایسا ضروری مضمون ہے جس پر سکھایا جانا چاہئے۔ہم نے انجیل پر وعظ حاصل کئے ہیں اور الٰہی شفا حاصل کی ہے۔اب اس کی بنیاد مسیح کی دوسری آمد پر ہونی چاہئے۔

13 بھائی سمتھ،کیا یہ آپکی اہلیہ ہیں؟بہن سمتھ،آپ کے مزاج کیسے ہیں؟بے شک یہ بہت اچھے آدمی ہیں اور آپ بھی ایک بیوی کی حیثیت سے بہت اچھی اور خدا ترس خاتون ہیں۔شاید میری آپ سے پہلے بھی ملاقات ہوئی ہے۔کہتے ہیں کہ ہر اچھے آدمی کے

پیچھے ایک اچھی بیوی ہوتی ہے۔ یہ بہت عمدہ بات ہے۔ میں اپنی بیوی کو جانتا ہوں کہ۔۔۔اگر برہمن خاندان کو کوئی انعام مل سکتا ہے تو یہ اُس کے حصے میں جاتا ہے کیونکہ وہی تو ہے ۔۔۔اُس کی عمر مجھ سے دس سال کم ہے لیکن اُس کا سارا سر سفید ہوگیا ہے، اوراس کی وجہ یہ ہے کہ وہ میرے اور عوام کے درمیان کھڑی ہے، اور میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں اُس کے بغیر کر کیا سکتا ہوں۔ یقیناً خدا نے مجھے حیرت انگیز ساتھی دی ہے۔ بھائی سمتھ یہ حیرت انگیز چیز یں ہیں۔اگر خدا کسی مرد کو کوئی چیز دے سکتا ہے تو وہ ایک بیوی ہی ہے۔ یہ درست بات ہے ۔یہ سچ ہے۔''جس کو بیوی ملی اُس نے تحفہ پایا''۔یہ سب سے بڑے دانا آدمی کے الفاظ ہیں جو ہمارے علم میں ہے۔میں سمجھتا ہوں کے نجات کے علاوہ اگر کسی مرد کے پاس کوئی بہترین چیز ہوسکتی تو وہ اُس کی بیوی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ دلپسند چیز ہے

14 اب میں کلام کے بنیاد حاصل کرنے جا رہا ہوں۔ پہلے میں آپ کو یہ بتاؤں گا کہ میرے خیال کے مطابق حیوان کا نشان کیا ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ کلام حیوان کے نشان کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ پھر میں آپ کو یہ بتاؤں گا کہ میرے خیال کے مطابق خدا کی مُہر کے بارے میں کلام کیا مدد دیتا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ یہ دنوں بہت بڑی چیزیں ہیں جن کا انجام جلد ہی بہت بڑے بندھنوں کی صورت میں ظاہر ہوگا ،اب ہی دنیا ان دو بندھنوں میں بندھی ہوئی ہے، یعنی حیوان کے نشان اور خدا کی مُہر سے۔ کچھ لوگ بیان کرتے ہیں کی یہ مستقبل میں ہوگا اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ماضی میں ہو چکا ہے۔لیکن میرا ایمان ہے کہ اس کے دو جواب ہیں۔خدا کی مُہر روح القدس کا بپتسمہ ہے، اور اسے رد کرنا حیوان کا نشان ہے۔ یہ صرف دو ہی چیزیں ہیں۔ جب ہم کلام میں آگے بڑھتے جائیں گے تو میں آپ کو بتاتا جاؤں گا۔ان میں سے ایک بات یہ ہے جسے یاد رکھنا آپ کا فرض ہے، کہ ان آخری دنوں میں لوگوں پر یا تو خدا کی مُہر ہوگی یا اُن کے حیوان کا نشان لگا ہوگا۔ زمین پر کے

تمام لوگوں، امیر، غیریب، چھوٹے، بڑے، آزاد، غلام، سب کو جن پر خدا کی مُہر نہیں ہے، اور دوسرے جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر جب برہ ذبح کیا گیا اُن کے نام برہ کی کتاب حیات میں لکھے گئے۔

15 یہ دو بہت چیزیں ہیں۔اب، پہلے ہم ''خدا کی مُہر'' کو شروع کریں گے۔اب، مُہر کیا ہوتی ہے؟ پہلی بات یہ کہ بائبل کے مطابق اُن زمانوں میں، جب لوگ آج کل کی طرح تعلیم یافتہ نہیں تھے، اُن کی مُہر اُن کا دستخط ہوتا تھا جیسے آج کل ہم اپنے نام کے دستخط کرتے ہیں۔بعض اوقات رومیوں میں، اور اس سے پہلے یہودیوں میں اور مشرقی ممالک میں اُن کی انگوٹھی اُن کی مُہر ہوتی تھی جس سے کسی چیز پر مُہر کی جاتی تھی۔اگر وہ اپنے نام کے دستخط نہیں کر سکتے تھے تو مُہر لگاتے تھے۔جس بیان پر مُہر کر دی جاتی تھی وہ مستند سمجھا جاتا تھا۔اس کی نقل پر بھاری تاوان عائد ہوتا تھا، جیسے آج کے زمانہ میں کسی کے چیک پر جعلی دستخط کرنے پر ہوگا۔اس مُہر کی نقل کرنے کا جرمانہ بہت زیادہ ہوتا تھا۔اس مُہر کا حامل شخص اسے اپنی کلائی پر یا انگوٹھی کی صورت میں پہنتا تھا۔وہ اپنے نام کے دستخط کرنے کے بجائے اس سے مُہر کرتا تھا۔اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُس نے متعلقہ چیز کو مُہر بند کر دیا ہے۔

16 متی 24:24 کے مطابق، یسوع نے بتایا تھا کہ آخری دنوں میں دو قسم کی روحیں ہوں گی، ایک طرف تو لوگ خدا کی مُہر سے مُہر بند ہوں گے، اور دوسروں پر حیوان کا نشان ہوگا، جو کہ مخالف مسیح ہے، یہ روحیں اتنی قریب کی مشابہت رکھتی ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔سمجھے؟ اب وہ بالکل ایسی ہی بنتی جا رہی ہیں۔کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کمیونزم حیوان کا نشان ہے۔یہ غلط بات ہے۔کمیونزم حیوان کا نشان نہیں ہے۔اگر چہ یہ موجود ہے لیکن ابھی ظاہر نہیں ہوا۔حیوان کا نشان مذہبی فطرت رکھتا ہے، بہت مذہبی، اتنا مکار اور عیار کہ اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرے گا، یہ اتنی قریبی مشابہت رکھتا ہوگا کہ اگر ممکن

ہوتو برگزیدہ بھی دھوکہ کھا جائیں ۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، چند ہفتے پہلے کی بات ہے کہ میں اس طرف آ رہا تھا کہ میں نے ریڈیو پر بلی گراہم کو وعظ کرتے سنا۔ وہ کہہ رہا تھا'' آپ سگریٹ اور حاکم (وائسرائے) کے بارے میں بہت کچھ سن رہے ہیں، اس کے ایک سرے پر ہدایت اور دوسرے پر آگ ہوتی ہے۔ جو شخص اسے پیتا ہے بالکل احمق ہے''۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ ٹھیک ہی کہہ رہا تھا۔ اُس نے کہا کہ ایسی چیزوں کی اتنی زیادہ اشتہار بازی کی جاتی ہے حتیٰ کہ ابلیس برگزیدوں کو بھی گمراہ کر سکتا ہے ۔ میں یہ یقین نہیں کر سکتا کہ بھائی گراہم کے کہنے کا یہ مطلب تھا کہ برگزیدہ واقعی گمراہ ہو جائیں گے، کیونکہ برگزیدوں کو گمراہ نہیں کیا جا سکتا۔ نہیں جناب وہ کبھی گمراہ نہیں ہوں گے ۔ وہ خدا کے پہلے سے مقرر کئے ہوئے ہیں اور وہ کبھی دھوکہ نہ کھائیں گے۔ لیکن یسوع نے یہ کہا تھا کہ یہ بہت حد تک ملتی جلتی ہوں گی ۔ بہت ملتی جلتی ۔ اب یاد رکھئے ، کہ ان میں اتنی مشابہت ہو گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدہ بھی دھوکہ کھا جائیں۔

17 اب ہم یہ تلاش کرنا چاہیں گے کہ یہ کہاں آئی ہیں ۔ اس کا آغاز کہاں سے ہوا ؟ جیسا کہ میں نے پہلے بھی آپ کو بتایا ہے کہ ہر فرقے اور ہر مذہبت کا آغاز پیدائش کی کتاب میں ہوا، ہر چیز جو ہمیں نظر آ رہی ہے ۔ اسمبلیز آف گاڈ پیدائش سے شروع ہوئی ۔ بپٹسٹ پیدائش سے شروع ہوا۔ میں یہ ثابت کر سکتا ہوں۔ ہر مذہبی گروہ جو ہمیں نظر آ رہا ہے ، میں ثابت کر سکتا ہوں کہ اس کا آغاز پیدائش سے ہوا ۔ یہ سچ ہے ۔ پیدائش کی کتاب میں تلاش کیجئے اور پھر باقی سب کچھ آپ سمجھ جائیں گے کہ کوئی بیج کس قسم کا ہے اور یہ کہاں جا رہا ہے۔ سمجھے؟ اس کا کھوج لگاتے جائیں اور یہ پوری بائبل میں رینگتا چلا جائے گا ۔ بالکل ایسے ہی ہے۔ ان دونوں کا آغاز پیدائش سے ہوا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ پیدائش کی کتاب بیج کا باب ہے۔

18 ہم دیکھتے ہیں کہ کسی انسان پر نشان پیدائش کی کتاب ہی پر لگا۔ پیدائش 15:4 میں
خدا نے قائن پر نشان لگایا۔ یہ سب سے پہلا حیوان کا نشان تھا جو کسی پر لگایا گیا، اور یہ قائن پر
لگایا گیا، اس کا آغاز اُسی سے ہوا۔ اب آپ کہیں گے ''قائن پر حیوان کا نشان؟'' بالکل ٹھیک
ہے، آیئے غور کرتے ہیں۔ خدا نے کہا تھا ''تیری نسل سانپ کے سر کو کچلے گی اور وہ تیری ایڑی
پر کاٹے گا''۔ قائن کے شجرہ نسب کو دیکھئے۔ قائن کی نسل سائنسدان، ذہین لوگ، بڑے آدمی
اور اس طرح کی دیگر چیزیں بنے۔ لیکن جب سیت کی نسل بڑھی تو وہ کسان یا چرواہے بنے
۔ یوں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ۔۔۔ اب غور کیجئے، بائبل کہتی ہے کہ خدا نے فرمایا ''میں تیری نسل
اور عورت کی نسل میں عداوت ڈالوں گا''۔ اب خادم بھائیو، ذرا خود کو سنبھال کر رکھئے گا۔ میں
جانتا ہوں کہ اس بات پر وہ ہمیشہ میری گردن دبوچنے کو دوڑتے ہیں۔ لیکن بائبل کہتی ہے کہ
سانپ کی نسل ہوگی۔ اور یہ طے ہے۔ سانپ کی نسل کو آپ جیسے بھی سمجھتے ہیں، ہم اس بات کو
یہیں روکتے ہیں، میں بھی اپنی سمجھ کو اپنے تک ہی رکھتا ہوں۔ لیکن یہ جو کچھ بھی ہو، پیدائش کی
کتاب میں بائبل کہتی ہے کہ سانپ کی نسل تھی۔ اور یاد رکھئے کہ سانپ شروع سے رینگنے والا
سانپ نہیں تھا۔ وہ انسان سے دوسرے درجے پر تھا۔ سائنس ہزاروں سالوں سے انسان اور
حیوان کے درمیان اس گمشدہ کڑی کو تلاش کر رہی ہے۔ قریب ترین جاندار جو وہ تلاش کر سکے
ہیں وہ چمپینزی (بندر) ہے۔ لیکن وہ بندر سے انسان تک نہیں اس آسکے، اس لئے کہ یہ
سانپ تھا۔ اگر آپ پیدائش 1:3 پر غور کریں تو لکھا ہے ''سانپ تمام جنگلی جانوروں میں سب
سے زیادہ چالاک تھا''۔ یہ حیوان تھا نہ کہ رینگنے والا کیڑا۔ وہ بہت حد تک انسان جیسا تھا۔ وہ
انسان کی طرح دکھائی دیتا تھا۔ جانداروں کے درمیان یہ گمشدہ کڑی ہے کیونکہ اس کا اور کوئی
طریقہ نہیں۔ انسان کا تخم کسی جانور کے تخم کے ساتھ ملاپ نہیں کر سکتا۔ لیکن یہی ایک جاندار تھا
جسے ابلیس استعمال کر سکتا تھا کیونکہ یہ حیوان اور انسان کے درمیان تھا۔

19 میں ارتقاء پر یقین رکھتا ہوں۔ پہلے بے ترتیب مادے اور آتش فشانی مادے کے ڈھیروں کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ خدا عظیم ٹھیکیدار ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ایک بڑا ٹھیکیدار ہمیشہ اپنا تعمیر کا کام شروع کرنے سے پہلے سامان کا ڈھیر لگاتا ہے ۔خدا جب زمین کو گردش دے رہا تھا، کیلشیم، پوٹاش، پٹرولیم وغیرہ تخلیق کر رہا تھا تو وہ ہمارے اجسام کو اُسی وقت زمین کے اندر رکھ رہا تھا، یعنی اُس مادے کو جس سے ہمارے جسم بنے ہیں ۔اور خدا کی طرف سے عظیم روح القدس مرغی کی طرح سینے کے لئے زمین پر اترا۔ ہم فرض کر لیتے ہیں کہ اُس کے پر تھے۔ اگر چہ روح القدس کے پر نہیں ہیں لیکن ہم فرض کر لیتے ہیں کہ اُس کے پر تھے جیسے انڈوں پر بیٹھنے والی مرغی کے ہوتے ہیں۔ میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کہ کچھ کیلشیم کسی مقام سے نیچے اتر رہا ہے اور نمی اور پوٹاش کے ساتھ مل رہا ہے۔ اور ایک چھوٹا سا ایسٹر کا پھول نکل آتا ہے۔ اور روح القدس کی آواز آتی ہے "باپ، آ اور اسے دیکھ"۔

"بہت خُوب، اسی طرح سینا جاری رکھ"۔

تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور چیز نکل آتی ہے۔ اس کے بعد جو کچھ نکلا شاید وہ پھول اور سبزہ تھا ،اور پرندے زمین کی مٹی سے نکل کر اڑنے لگے۔ اس کے بعد حیواناتی زندگی کی باری آئی، اور اعلیٰ سے اعلیٰ زندگی، اور بہتر زندگی، مزید بہتر زندگی، اور بہترین زندگی پیدا ہوتی گئی، اور آخر کار ایک انسان بن گیا جو عین خدا کی صورت پر تھا۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ اس سے مزید اعلیٰ کوئی اور چیز نہ بن سکی؟ اس سے اعلیٰ کوئی چیز نہیں بن سکتی تھی، یہ خدا کی صورت و شبیہ پر تھا ۔ارتقاء اسی طرح ظاہر ہوا ہے۔ لیکن وہ کسی بھی طرح اس سے اعلیٰ کچھ نہیں بنا سکتے، خدا نے کہہ دیا تھا کہ ہر چیز اپنے بیج کو قائم رکھے۔ جو کچھ اُس وقت بنا تھا، وہ انسان تھا۔

20 اب، گناہ زمین پر شروع نہیں ہوا تھا، اس کا آغاز آسمان پر ہوا، اور اُسے آسمان سے نکال دیا گیا اور زمین پر پھینک دیا گیا۔ اور کوئی چیز نہ تھی جس میں وہ داخل ہو سکتا۔ جانور اُس

سے بہت دور ثابت ہوتے ،اُن کے تخم مل نہیں سکتے تھے۔اس لیۓ اُسے سانپ کے اندر داخل ہونا پڑا جو انسان سے بہت زیادہ مشابہ تھا لیکن پھر خدا نے سانپ پر لعنت کی اور اُسے پیٹ کے بل چلنے والا بنا دیا اور اُس کے جسم کی ہر ہڈی کو تبدیل کر دیا۔سائنسدان کھدائی کر کے ہڈیاں تلاش کر رہیں ہیں لیکن یہ خدا کے بھیدوں میں پوشیدہ ہے اور اُسی پر ظاہر ہوگا جو اُسے جاننا چاہے گا۔اب غور کیجئے کے سانپ تمام جانوروں سے زیادہ ہوشیار سب سے زیادہ تیز فہم مکار عقل منداور ذہین جانور تھا،اور انسان سے دوسرے درجے پر تھا،تمام جنگلی جانوروں سے چالاک تھا۔اور یاد رکھیں کہ قائن کو ایک نشان دیا گیا تھا۔اب آپ کہیں گے''وہ سانپ شیطان نہیں تھا'' اگر آپ میرے ساتھ 2- کرنتھیوں 14:11 پر چلیں تو وہاں بائبل کہتی ہے کہ شیطان نورانی فرشتے کا روپ بھی دھار لیتا ہے۔بات صرف اتنی ہے کہ آپ شیطان کی طاقت کا کم اندازہ لگاتے ہیں۔سمجھے؟جی ہاں!وہ نورانی فرشتے کی صورت بھی اختیار کر لیتا ہے۔اگر وہ اُس طرح کی چیز بن سکتا ہے تو وہ کسی ایسے جانور کے اندر کیوں نہیں آ سکتا جو انسا ن سے دوسرے درجے پر ہو؟

21 اب ہم دیکھتے ہیں کہ چونکہ قائن نے دشمن کی بات سنی،تو پھر کیا ہوا؟وہ سب سے پہلا قاتل بن گیا۔وہ روئے زمین پر کا سب سے پہلا شخص تھا جس نے حسد کیا۔مجھے بتایئے کے خدا سے آدم تک اصل سلسلہ کون سا ہے۔واحد تعلق یہی ہے۔آدم خدا کا بیٹا تھا۔یہ بائبل کہتی ہے۔تب حسد کہاں سے آ گیا؟یہ قاتل کہاں سے آ گیا؟اُس قسم کی تمام روح کہاں سے آ گئی؟کیا آدم میں سے؟اُس کے اندر تو یہ نہ تھی۔یہ شیطان سے آئی۔یہ عین یہیں سے آ سکتی ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سب سے پہلا قاتل تھا۔وہ سب سے پہلا حاسد تھا۔لوسیفر نے میکائیل سے حسد کیا تھا اور اُس حسد کو وہ اپنے ساتھ زمین پر لے آیا اور اُسے انسان میں داخل کر دیا۔اُس بُرائی کو اپنے اندر لے کر پہلا نشان حاصل کر لیا۔خدا نے اُس پر نشان کر دیا

۔اُسے کوئی قتل نہیں کر سکتا تھا اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دیا گیا لیکن آپ کو یاد ہوگا کہ کو جونہی اُس پر نشان لگایا گیا۔وہ فوراً خدا کے حضور سے نکل گیا۔اب اُس نکتہ کو پکڑے رکھے گا ۔بھائیو،ہم اُس کا وقیق مطالعہ نہیں کر سکتے ،ہم چھ مہنیوں تک اُس کی کھدائی کرتے رہیں تو بھی اُس کے بیرونی کنارے کو بھی چھُو نہ سکیں گے۔سمجھے؟

22 غور کیجئے کے جب اُس پر نشان لگا تو وہ خدا کے حضور سے نکل گیا،اور نود کے علاقہ میں جا بسا اور ایک بیوی حاصل کی۔یہ کلیسیا کی تشبیہ ہے کہ وہ خدا کی حضوری سے نکل گئی ہے اور دنیا میں سے بیوی حاصل کی ہے۔سمجھے؟اُس پر غور کیجئے۔کیسی شاندار بات ہے۔اب ہمیں جلدی موضوع تبدیل کرنا چاہئے۔کیونکہ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل کو قتل کر دیا۔اور خدا نے آدم کو ہابل کی جگہ ایک اور بیٹا دیا جس کا نام سیت تھا۔اور یہ خدا کی طرف سے موت اور موت کے بعد جی اٹھنے کا نشان تھا،سیت بیوی حاصل کرنے کے لئے نود کے علاقہ میں کبھی نہیں گیا،اُسے خدا نے بیوی دی۔لیکن قائن حیوان کا نشان لے کر چلا گیا اور نود کے علاقہ سے بیوی حاصل کی،مگر سیت نے خدا کے چناؤ کو لیا۔یہ آج کل کی تنظیمی کلیسیا کی کامل تشبیہ ہے،جو باہر جاتی اور کچھ حاصل کرتی ہے۔لیکن زندہ خدا کی سچی کلیسیا جو مسیح کا بدن ہے،صرف وہی کچھ لیتی ہے جس پر روح القدس مہر کرتا ہے۔خدا کلیسیا کے اندر موجود ہے۔

23 نشان کہاں سے آ گیا؟کلیسیاؤں پر نشان کہاں سے لگا؟نشان کیا تھا؟تب مردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان کیا تھا؟آج کلیسیا پر جو نشان موجود ہے وہ روح القدس کا نشان ہے ۔جو اس بات کا نشان ہے کے مسیح مردہ نہیں ہے بلکہ وہ مُردوں میں سے زندہ ہو چکا ہے اور کلیسیا میں آ چکا ہے۔دیکھئے کلیسیا پر مہر،یہ کام باغ عدن سے باہر اُن دولڑکوں سے شروع ہوا ۔حیوان کا نشان۔۔۔ایک آوارہ گرد،بھگوڑا،جو یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا وہ یہ بھی نہ

جانتا تھا کہ وہ چاہتا کیا تھا ۔وہ ایک بھگوڑا تھا ۔

24 لیکن سیت گھر میں ہی رہا۔وہ اپنے باپ کے ساتھ رہتا تھا۔اور خدا نے اُسے ایک بیوی دی ۔اُس کا آغاز نسب نامہ کے شروع میں ہوگیا ۔اگر آپ ایک بار اُس کی تحقیق کرتے جائیں ۔۔۔اب مجھے اس عنوان کو چھوڑ دینا چاہیے۔میں اسے آپ کے لئے بار بار اور بار باراور بار بار ثابت کرنا پسند کرتا ہوں ۔جی ہاں،اُس کا آغاز وہی سے ہوا تھا۔کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ آدم وحوا نے باغ عدن میں سیب کھائے تھے اور یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ یہ سب سے پہلا گناہ تھا۔بھائیو بہنو!میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں،میں یہ مذاق کے لئے نہیں کہہ رہا یہ مذاق کا مقام نہیں ہے،لیکن اگر سیبوں کے کھانے سے عورتوں کو ننگے پن کا احساس ہوسکتا ہے تو ہمیں سیب ترک کردینے چاہیے۔میرا خیال ہے کہ ہمیں ایسا ہی کرنا چاہیے یہ سیب نہیں تھے،یہ ہم سب ہی جانتے ہیں۔اب ملے جلے سامعین میں ہم اتنا ہی کہیں گے کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ کیا تھا۔اور ہم سمجھتے ہیں کہ اُس سے کیا ہوا۔

25 نشان ایک شناخت ہوتی ہے۔یہ تفریق پیدا کرتا ہے۔کیسی چیز کو الگ کرتا ہے ۔آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے کوئی نشان حاصل کرلیا ہے لیکن یہ آپ کبھی نہیں کہیں گے کے آپ نے مہر حاصل کر لی ہے،آپ نشان حاصل کر سکتے ہیں اور مہر ملکیت کا نشان ہوتا ہے ۔نشان شناخت ہے۔کلیسیا پر روح القدس کی مہر ہے،جو ملکیت کو ظاہر کرتی ہے کہ خدا کلیسیا کو مالک ہے لیکن حیوان کے نشان والے باغی اور رد کئے ہوئے ہیں جنہوں نے خدا کے مہیا کردہ راستے کو قبول کرنے سے انکار کردیا۔قائن پر جونہی نشان لگا اُسے نکال دیا گیا۔ہم یہ سمجھ چکے ہیں۔ہابل مرگیا اور سیت اُس کی جگہ پر آگیا یہ مردوں میں سے جی اُٹھنے کا نشان تھا۔

26 ہم دیکھتے ہیں کہ اُن دونوں نشانوں یعنی نشان اور مہر کی ابتداء پیدائش کی کتاب سے ہوئی اور پوری بائبل میں چلتے ہوئے اس کا اختتام مکاشفہ میں ہوا۔ہمارے پاس کلام کے

حوالہ جات موجود ہیں کہ پیدائش میں اُس کا آغاز کیسے ہوا اور مکاشفہ میں اختتام ہوا، یہ کسی نہ کسی صورت میں ہمیشہ موجود رہا ہے۔ جیسا کہ ایک شام میں خون کی قربانی پر پیغام سنا رہا تھا ۔پیدائش کی کتاب میں بابل کا ذکر موجود ہے جو کہ بائبل کی پہلی کتاب ہے ۔پھر بابل کا ذکر بائبل کے درمیان میں ہے اور پھر بائبل کے آخر میں بھی بابل کا ذکر موجود ہے۔ یہ پیدائش سے شروع ہوا اور مکاشفہ پر ختم ہوا ہر چیز کا آغاز۔۔۔ یہ دو قسم کی روحیں ہیں۔

27 آیئے تھوڑی دیر اس پر غور کریں۔نوح کی کشتی میں کبوتری اور کوا دونوں موجود تھے ۔وہ دونوں ہی پرندے تھے، دونوں ہی اڑ سکتے تھے، اور آپ جانتے ہیں کہ کوا ریا کار ہوتا ہے۔وہ پوری طرح غلیظ ریا کار ہے۔کوا کسی مرے ہوئے گھوڑے پر بیٹھ سکتا ہے، اُس کا گوشت کھا سکتا ہے کائیں کائیں کر سکتا ہے اپنے پر پھڑ پھڑا سکتا ہے اور بڑا اچھا وقت گزر سکتا ہے۔لیکن کبوتر بیچارہ اُس کے قریب بھی نہیں جا سکتا۔ کیونکہ؟ اُس کے جسم میں صفرا نہیں ہوتا ۔سمجھے؟ وہ گوشت کو ہضم نہیں کر سکتا اگر وہ اُسے کھالے تو مر جائے گا۔لیکن کوا وہاں بیٹھا رہے گا ۔اور آدھے دن تک مردہ گھوڑے کا گوشت کھاتا رہے گا، لیکن پھر وہ کھیتوں میں جائے گا اور کبوتر کے ساتھ بیٹھ کر گندم کے دانے بھی کھالے گا۔ وہ بالکل ریا کار ہے کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ کبوتر میں غصے کی رمق تک نہیں ہوتی۔ نہ ہی یہ کسی ایسے شخص نے ہوتی ہے جس نے روح القدس کا بپتسمہ لیا ہو اُس کی ساری کڑواہٹ نکل چکی ہوتی ہے۔ وہ دونوں ایک ہی کشتی میں تھے، جیسے ایک ریا کار اور حقیقی ایماندار ایک ہی کلیسیا میں ہوتے ہیں، ایک ہی تنظیم میں اکٹھے بیٹھتے ہیں ایک ہی گرجا میں ساتھ ساتھ بیٹھتے ہیں۔

28 میں آپ کی توجہ ایک اور بات کی طرف بھی دلانا چاہتا ہوں۔ میں فطرت کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ کو علم ہے کہ کبوتر کو کبھی غسل نہیں دلانا پڑتا۔ کیوں ؟ اُسے نہانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اُس کے بدن میں ایک تیل ہوتا ہے جو اُس کے پروں

پر لگتا رہتا ہے اور اُسے ہر وقت صاف رکھتا ہے۔ یہی حال حقیقی کلیسیا کا ہے، اُسے کسی غسل یا یہ، یا وہ کسی اور کام کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ بلکہ ہر ایماندار کے اندر ایک تیل ہوتا ہے جو اُسے دنیا کی ہر چیز سے صاف رکھتا ہے۔ خدا نے چاہا تو ہم کبھی ''کبوتر اور برّہ '' کے موضوع پر پیغام پیش کریں گے۔ روح القدس جو ایماندار کے اندر ہوتا ہے اُسے صاف رکھتا ہے۔ یہ با ہر سے نہیں دھوتا بلکہ یہ اندر سے باہر کی طرف آتا ہے۔ آمین۔ بہت لوگ ہیں جو کہتے ہیں '' آج میں جاؤں گا اور اعتراف کروں گا، مجھے اس اس طرح کہنا ہوگا، مجھے اعتراف کرنا ہوگا ۔ مجھے اس طرح کرنا لازم ہے''۔ لیکن آپ کو معلوم ہو کہ روح القدس ایماندار کے اندر سے ہر وقت تیل خارج کرتا رہتا ہے، اس کا فدیہ دیتا اور اُسے صاف رکھتا ہے۔ ''کیونکہ اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، وہ جسم کے موافق نہیں بلکہ روح کے موافق چلتے ہیں''۔

29 ہم اس تک کیسے پہنچے؟ کیا ایک مصافحہ سے؟ نہیں۔ کیا ایک کاغذ سے؟ نہیں۔ کیا ایک تنظیم سے؟ نہیں۔ بلکہ ایک روح سے، ہم ایک ہی بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں اور عدالت سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ خدا اُس بدن کی عدالت کر چکا ہے۔ خدا نے کلوری پر اس کی عدالت کی تھی، اس لئے اب اس کی مزید عدالت نہ ہوگی۔ ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے''۔ ہمیشہ کی زندگی کی دو اقسام نہیں ہیں، اس کی ایک ہی قسم ہے۔ ''ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔ ''جب میں خون کو دیکھوں گا تو تمہیں چھوڑ کر گزر جاؤں گا ''۔ اوہ میرے خدا، اس سے بڑا روحانی جوش محسوس ہو رہا ہے۔ کیوں؟ وہ گناہ سے آزاد ہے ۔ یہ سچ ہے۔ جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا، وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ خدا کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے اور وہ گناہ نہیں کر سکتا۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ میرے لئے گناہ کی قربانی ادا ہوتی رہے اور میں ہر وقت گناہگار بھی رہوں، یہ ممکن نہیں۔ آپ نے کبھی کوئی گنہگار مقدس نہیں

دیکھا ہوگا۔نہیں جناب۔آپ نے کبھی کوئی سیاہ سفید پرندہ نہیں دیکھا ہوگا۔نہ کبھی شرابی پرہیز گار دیکھا ہوگا۔نہیں جناب۔آپ یا تو گنہگار ہو سکتے ہیں یا مقدس،اور بس۔اگر آپ مسیح میں ہیں تو خون کا کفارہ سارا دن موجود رہتا اور پکارتا رہتا ہے"اے باپ انہیں معاف کر،کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں"۔تب آپ کو یقینی سکون حاصل ہوگا۔آمین،مجھے یہ بہت پسند ہے۔روح القدس کتنا پیارا ہے جو ہم پر مہر کر دیتا ہے۔

30 کوے اور کبوتر پر غور کیجئے۔آیئے قائن اور ہابل سے لے کر غور کریں۔دنیا میں یہوداہ اسکریوتی اور یسوع کے سوا کوئی نہ تھا۔یقیناً ایسا ہی ہے۔آیئے دھوئیں پر غور کریں۔جب قائن نے ہابل کو قتل کر دیا۔۔۔اگر راستبازی ہی وہ چیز ہے جس کی خدا کو ضرورت ہے ،یا بنیاد پرست بننے سے۔۔۔یہ وہی بات ہے جو میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ لوگوں کے گروہ دو قسم کے ہیں۔میں بنیاد پرستوں اور پنتی کاسٹلوں دونوں سے ملا ہوں۔بنیاد پرست اُس مقام کو دیکھتے ہیں جو اُنہیں سکول سے حاصل ہوتا ہے،وہ جانتے ہیں کہ کہاں کھڑے ہیں،لیکن اُس کے پاس ایمان نہیں ہے۔پنتی کاسٹلوں کے پاس ایمان ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ ہیں کون۔سمجھے؟ جیسا کہ میں کہا کرتا ہوں کہ کسی کے پاس بینک میں پیسہ ہے لیکن چیک نہیں کاٹ سکتا،لیکن کوئی دوسرا چیک تو کاٹ سکتا ہے لیکن اُس کے پاس بینک میں روپیہ نہیں ہے ۔انہیں اکٹھا کیجئے۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ پنتی کاسٹل ایسے لوگ ہیں جن کے پاس ایمان ہے۔وہ ایمان رکھتے ہیں،مگر۔۔۔وہ آگ سے بھرے ہوئے ہیں۔وہ روح القدس سے بھرپور ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ کلام کو کس طرح طے کر کے کہہ سکیں کہ"خداوند یوں فرماتا ہے" وہ اپنا سارا سانس چیخنے چلانے اور بھاگنے میں خارج کر دیتے ہیں۔اگر کبھی وہ اس پر قابو پا لیں تو آپ دیکھیں گے کہ ایک قدرت اور جلال سے معمور کلیسیا اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیگی۔اور اسکے پیچھے اعمال کی کتاب لکھی جائیگی۔میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں

ہے کہ وہ قدرت اور ایمان کی جگہ خوشی کو لے لیتے ہیں۔اس پر قائم رہنے اور ایمان رکھئے۔ یہ خدا کا کلام ہے اس کیساتھ کھڑے رہئے۔

31 قائن کو دیکھئے، اُس نے بھی مذبح بنایا اور قربانی چڑھائی، وہ بھی ایک کلیسیا کا رُکن تھا ،ایک تنظیم میں شامل تھا، وہ بھی مذبح پر جھکا اور دعا کی پرستش کی، اور اپنی دہ یکی خدا کو دی۔اگر خدا کو اسی چیز کی ضرورت ہے تو پھر قائن بھی اُتنا ہی راستباز تھا جتنا کہ ہابل۔لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ سارا راز مکاشفہ میں مضمر تھا۔سارا معاملہ ہی یہاں پر ہے،لوگ سمجھتے نہیں کہ زندہ خدا کی پوری کلیسیا مسیح کے روحانی مکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے،یسوع نے متی **16** باب میں کہا تھا ’’مبارک ہے تو اے شمعون بر یوناہ،خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔اور میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا‘‘۔جب یسوع مسیح کا روحانی مکاشفہ۔۔۔اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا‘‘۔اور جب کلام آپ کے اندر آجا تا ہے تو یہ دو دھاری تلوار سے بھی تیز ہوتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو بھی جان لیتا ہے ۔یہ کلام کا اندر آنا ہے ۔خدا کے کلام کے ہر لفظ کا مکاشفہ سچائی ہے۔اپنی جان کو مکاشفہ کی کسی صورت کے ساتھ منسلک کیجئے ۔اوہ، مجھے یہ باتیں بہت پسند ہیں۔عزیزو، میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات کلیسیا کو اُس مقام پر لے آتی ہے جہاں آپ شفائیہ عبادت کر سکتے ہیں۔سمجھے؟ یہ خدا نے کہا تھا، اسلئے یہ طے ہے، یہ حتمی بات ہے۔خدا نے ایسے کہا،ٹھیک اس کے ساتھ کھڑے رہئے۔

32 اُس زمانے میں بائبل لکھی نہیں گئی تھی، اس لئے یہ ہابل پر منکشف کیا گیا۔ عبرانیوں **11** باب میں لکھا ہے’’ایمان ہی سے ہابل نے قائن کی نسبت بہتر قربانی خدا کو پیش کی اور خدا نے اُس کی راستبازی کی گواہی دی‘‘۔قائن دل میں کہتا ہوگا’’میرا خیال ہے کہ میری ماں نے سیب کھا لیا اور اُسے کپڑے پہننے پڑے‘‘۔یہاں پر کوئی غلطی ہوئی تھی۔لیکن ہابل جانتا

تھا کہ زندگی خون کے اندر ہے۔ میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ چھوٹے سے برّے کے ساتھ آرہا تھا۔۔۔اوہ، شیطان کی قربانگاہ کی ہابل کی قربانگاہ سے کہیں زیادہ خوبصورت تھی ۔اُس نے پھل اور پھول اور تمام خوبصورت چیزیں رکھی تھیں ۔لیکن یہی بات میں کلیسیا کو بتانے کی کوشش کرر ہا ہوں ۔میری بہن، آپکو خدا کے ساتھ درست طور پر چلنے کے لئے رنگ وروغن لگانے، خوبصورت بننے، یا ساتھ والی عورت کی طرح لباس پہننے کی ضرورت نہیں ہے ۔آپ کو ایسے گرجا گھر کی ضرورت نہیں جس میں ہزاروں ڈالروں کی کرسیاں ہوں، یا لاکھوں ڈالر کا پائپ آرگن ہو، یا اس طرح کی دیگر اعلیٰ اشیاء ہوں۔ یہ سب کچھ جہنم سے آیا ہے ۔یہ سچ ہے۔ میں یہ بائبل سے ثابت کرسکتا ہوں۔

33 قائن اس طرح کی باتیں سوچتا ہوگا ''میں یہ چیز پیش کروں گا''۔لیکن میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کہ ہابل کی قربانی اتنی خوبصورت نہیں تھی۔شاید اُن دنوں میں پٹ سن بھی نہ ہو، اس لئے اُس نے برے کی گردن میں انگور کی بیل لپیٹ لی ہوگی اور اُسے لاکر چٹان پر لٹا دیا گا۔اُس کے پاس برچھی یا چُھری بھی نہیں ہوگی، اس لئے اُس نے کوئی پتھر لے لیا ہوگا اور برے کا سر پیچھے کھینچ کر پتھر سے اُس کی گردن کا کاٹنا شروع ہوگی۔اور جب برّہ منمنا رہا ہوگا اور ٹانگیں مار رہا ہوگا تو اُس کا خون ہابل پر بھی گرا ہوگا، اور اس خون کے بہنے اور منمنانے کے عمل میں ہی بالآخر اُس کی جان نکل گئی ہوگی۔ یہ کس چیز کا نمونہ ہے؟ چار ہزار سال بعد خدا کا برّہ موت سے دوچار ہونے کے لئے قدیم پہاڑ پر لایا جار ہا تھا، وہ منمنا رہا تھا۔''اے موت کو گلے لگانے والے پیارے برّے، تیرے قیمتی لہو کی قدرت کبھی کم نہ ہونے پائے گی جب تک کہ خدا کی خریدی ہوئی پوری کلیسیا گناہ سے پوری طرح آزاد نہ کرالی جائے''۔ہمارے تعلیمی پروگراموں یا تنظیمی پروگراموں سے کچھ نہیں ہوگا، یسوع کے خون کے سوا کوئی چیز یہ کام نہیں کرسکتی۔

34 وہاں سے اٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھئے۔اور یادرکھئے کہ ایماندار یہاں پر ہے۔ہابل اپنے برّے کے ساتھ اُسی چٹان پر مارا گیا۔ہر ایماندار کو ایسا ہی کرنا ہوگا،وہ اُسی چٹان پر اپنے برّے کے ساتھ مرے گا،برّے کے پاس اُون کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔اُسے اپنا سب کچھ قربان کرنا پڑتا ہے۔وہ اس پر کوئی جھگڑا نہیں کرتا۔اُس بیچارے کو پکڑ کر وہاں ڈال دیا جاتا ہے،اور میں یوں کہوں گا کہ برّہ اپنے ذبح کرنے والوں کے آگے خاموش رہتا ہے۔اُسے ذبح کر دیا جاتا ہے۔وہ کوئی جھگڑا نہیں کرتا۔اُس کے پاس ایک چیز ہے کہ وہ اپنی مرضی کو قربان کر دیتا ہے۔ہم کہتے ہیں کہ ہم مسیحی ہیں۔ ایک دفعہ کسی نے مجھے ایک خط لکھا،اور یہ کوئی مذاق کی بات نہیں،میں نے اُسے ایک طرف رکھ دیا،اُس نے لکھا تھا ''میں ایک امریکی شہری ہوں اور مجھے حق حاصل ہے کہ میں جس طرح کا چاہوں،لباس پہنوں۔ٹھیک ہے،جیسے آپ کی مرضی۔اس سے نظر آتا ہے کہ آپ ایک بکری ہیں۔یہ سچ ہے۔اگر آپ ایسی ہی چیزیں پہننا چاہتے ہیں تو پہنتے رہئے۔لیکن یادرکھئے کہ اگر آپ برہ ہوں تو بھی آپ کو یہ حق حاصل ہے،لیکن آپ کو اپنے تمام حقوق مسیح کی خاطر قربان کرنا ہوں گے۔مجھے بھی یہ حق حاصل ہے کہ میں آج رات شراب پی سکوں،کیونکہ میں امریکی شہری ہوں۔اسی طرح آپ کو بھی یہ حقوق حاصل ہیں لیکن ہمیں اپنے حقوق قربان کرنا ہیں،ان چیزوں کو اتار پھینکئے۔نیک آدمیوں،نیک خواتین کے سا کام،لباس،اور زندگیاں اختیار کیجئے۔اپنے حقوق کو قربان کیجئے۔

35 اُس مذبح پر سے اُٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھئے،وہاں سے چلتا ہوا سیدھا کلوری پر پہنچ گیا۔جیسے قائن نے ہابل کو مذبح پر قتل کیا اُسی طرح یہوداہ نے یسوع کو مذبح پر قتل کیا۔پھر غور کیجئے،ہمیں صرف تین صلیبیں نظر آتی ہیں،کیا ایسا ہی نہیں؟لیکن وہاں چار صلیبیں تھیں۔درمیان میں یسوع تھا،ایک ڈاکو اُسکے دائیں طرف،ایک دوسرا اُس کے بائیں طرف تھا

،اور یہوداہ نے خود کو ایک درخت پر لٹکا لیا تھا۔ یسوع بھی ایک درخت (صلیب) پر ٹنگا ہوا تھا
۔''جس کو صلیب پر لٹکایا جاتا ہے وہ لعنتی ٹھہرتا ہے''۔ اور وہ ہماری خاطر لعنت بنا تھا۔ چونکہ
یہوداہ درخت پر لٹکا ہوا تھا۔ اور یسوع بھی یہوداہ ہی کی طرح صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔ اور یسوع
بھی یہوداہ ہی طرح درخت پر لٹکا ہوا تھا جس طرح یسوع لٹکایا گیا تھا'' جو سولی پر چڑھایا جاتا
ہے لعنتی ہے''۔ غور کیجئے۔ ایک طرف خدا کا بیٹا تھا، خدا جسم میں ظاہر ہوا، آسمان سے نیچے آیا
اور توبہ یافتہ گنہگار کو لے کو آسمان پر واپس چلا گیا۔ دوسری طرف ہلاکت کا فرزند یہوداہ تھا جو
جہنم میں سے آیا اور غیر توبہ یافتہ گنہگار کو لے کر واپس جہنم میں ہی چلا گیا۔ کیسی خوبصورت
بات ہے۔ جس طرح باغ عدن میں خدا نے آدم کے پہلو کو کھولا اور اُس کا کچھ حصہ نکال کر
اُسی کی دلہن تیار کی، اُسی طرح خدا نے کلوری پر یسوع کا پہلو کھولا اور اُس سے مسیح کی دلہن نکالی
۔ کیسی خوبصورت بات ہے۔ صلیب پر یہ معاملہ کس طرح تھا، یہ دو روحیں کس طرح تھیں، یہ
کس طرح قائن اور ہابل میں ظاہر ہوئیں، یہ کوے اور کبوتر والی بات ہے۔ ہم پھر اُسی بات کی
طرف آتے ہیں کہ جب قائن نود کے علاقے میں گیا تو اُس نے بیوی حاصل کی۔ اور ہم
دیکھتے ہیں کہ اُس کی وہ بیوی۔۔۔ میں نے یہ حوالہ تحریر کر رکھا ہے لیکن میں اس وقت اُس کی
طرف نہیں جاؤں گا۔

36 اسرائیل کو دیکھئے۔ اسرائیل جب وہاں سے نکل کر چلے، تو دو قسم کے انگور اکٹھے
بڑھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ہمیشہ اسی طرح ہوا ہے۔ اسرائیل وعدہ کی سرزمین کے
راستے پر چل رہے تھے، جیسے آج کل کلیسیا چل رہی ہے۔ اور راستے میں اُن کی ملاقات
موآب سے ہوگئی۔ اور انہوں نے اپنے بھائی سے پچھوا بھیجا'' کیا ہم تمہاری سرزمین سے گزر
سکتے ہیں؟ اگر ہمارے مویشی گھاس کا تنکا بھی کھائیں گے تو اس کی قیمت ادا کریں گے۔ اگر
وہ پانی پئیں گے تو ہم اس کا معاوضہ دیں گے''۔ لیکن موآب نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا

۔اب یہاں دیکھئے ۔اسرائیلیوں کا چھوٹا سا غیر تنظیمی گروہ اپنے ملک کی طرف محو سفر تھا۔اُن کیلئے قیام کی کوئی جگہ نہ تھی، بلکہ وہ اپنے گھر کے راستہ پر تھے۔لیکن موآب کے پاس بہت سے معززین تھے،اور اُس کا شمار اقوام عالم میں ہوتا تھا۔

37 غور کیجئے کہ کیا ہوا۔اسرائیل کا نسلی خون خالص تھا۔یاد کیجئے کہ بلعام نے کس طرح اُن کے درمیان عورتیں بھیج دیں کی اُن کے مابین بیاہ شادی ہو۔یہ بلعام کی تعلیم تھی۔غور کیجئے ،موآبی بھی اُسی خدا پر ایمان رکھتے تھے جس پر اسرائیل ایمان رکھتے تھے۔اس کا کیا سبب تھا ؟یہ غیر قانونی غلط بیوی کی وجہ تھی، یہ لوط کی بیٹی میں سے لوط کی اولاد تھی۔بالکل اُسی طرح جیسے آج کل نئی پیدائش سے محروم کلیسیائیں ہیں،جسمانی کلیسیا دنیاوی ہے اور وہ دنیا کے ساتھ روحانی حرامکاری کر رہی ہے اور خدا کے ساتھ درست نہیں چل رہی ۔یہ بڑی خوبصورت تشبیہ ہے۔

38 غور کیجئے ،بنیاد پرستی کا ذکر۔۔۔بنیاد پرست بھائیو، میں آپکی دل آزاری نہیں کرنا چاہتا،لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ اس پر غور کریں۔غور کیجئے کہ وہاں بشپ بلعام آگیا۔بادشاہ نے اُس سے کہا'' آ اور ان لوگوں پر لعنت کر۔میں ان لوگوں کو یہاں دیکھنا نہیں چاہتا۔وہ یہاں شفائیہ عبادت نہیں کر پائیں گے۔یہ ہمیشہ شفا کی باتیں کرتے رہتے ہیں''۔اُس نے کہا ''انہوں نے پیتل کا سانپ بنا کر لٹکایا تھا اور جو اُس کی طرف دیکھتا تھا اچھا ہو جاتا تھا۔لوگ کہتے ہیں کہ وہ آسمان سے گرنے والا من کھاتے ہیں،لیکن میں نے تو یہ کبھی نہیں دیکھا۔یہ تو احمقوں کا گروہ ہے۔میں چاہتا ہوں کہ تو آ کر ان پر لعنت کر۔ہم نہیں چاہتے کہ اس طرح کی باتیں ہماری تنظیم میں شامل ہو جائیں۔انہیں یہاں سے دور رکھنا ہوگا''۔غور کیجئے وہ بھی اتنا بنیاد پرست تھا جتنے کہ بنی اسرائیل ۔اُس نے سات قربانگاہیں بنائیں ۔سات قربانیاں ،سات مینڈھے چڑھائے،بالکل اُسی طرح جیسے بنی اسرائیل اپنی خیمہ گاہ میں کرتے تھے

،اس نے بھی ویسی ہی قربانیاں چڑھائیں۔لیکن بلعام اُس پھٹی ہوئی چٹان، اُس پیتل کے سانپ کو دیکھنے اور خیمہ گاہ میں بادشاہ کی للکار کو سننے میں ناکام رہا۔وہ آگ کے اُس ستون کو دیکھنے میں ناکام رہا جو اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔

39 آج کل بھی ایسا ہی ہے۔آپ کہیں گے ”آپ اُن پنتی کاسٹلوں میں سے ہیں۔وہ جنونیوں کا گروہ ہے“۔وہ ہوا کرتے تھے،لیکن اب وہ مزید ایسے نہیں رہے۔وہ بھی اُن میں سے تھے لیکن وہ اُس آگ کے ستون کو دیکھنے میں ناکام رہے۔وہ اب بھی اسے دیکھ کر یقین کر سکتے ہیں،ہمارے پاس اس کی تصویر ہے جس کی سائنس نے بھی تصدیق کی ہے۔آمین ۔جی ہاں،وہ آگ کے ستون کو دیکھنے میں اور خیمہ گا کی للکار سننے میں ناکام رہ گئے،کہ اُن کے درمیان ایک بادشاہ،یسوع موجود تھا(آمین)۔وہ اسے دیکھنے میں ناکام ہو گئے۔وہ اُس کفارے کے خون کو نہ دیکھ سکا۔وہ کہتے ہیں ”میں نے بپٹسٹ، پریسبیٹرین اور کیتھولک لوگو ں کو بھی اس طرح کرتے دیکھا ہے۔یہ سچ ہے۔بگلی ہو یا بگلا،چٹنی دونوں ہی نہیں کھا سکتے ۔دیگچہ کیتلی سے نہیں کہہ سکتا کہ تُو تو کالی ہے۔ہم سب انسان ہیں اور اپنے لوگوں کے بیچ ہم ان باتوں کے ماتحت ہیں۔لیکن ہم خواہ کوئی بھی ہوں،خدا ہر ایک کے ساتھ انفرادی تعلق رکھتا ہے۔اس لئے پنتی کاسٹل برکت درست ہے۔

40 اسرائیل اور موآب پر غور کیجئے،یہاں ایک ہی سی بات ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا بھی۔۔۔جیسی چاہے اپنے اندر تنظیمی باتیں شامل کر لیتی ہے،وہ صرف اتنا کہتے ہیں ”اگر آپ ہماری کلیسیا میں بپتسمہ لیں،اگر آپ کھڑے ہو کر اتنا کہہ دیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے تو ہم آپ کو اپنے گرجا میں بپتسمہ دیں گے اور آپ کا نام اپنے رجسٹر میں درج کر لیں گے“۔اب کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان بھی ایمان رکھتا ہے؟یقیناً وہ ایمان رکھتا ہے۔ایک شام اس کی وضاحت میں نے آپکے سامنے پیش کی تھی کی یہ پھوے کو ڈبونے والی بات ہے۔اس سے

اُسے کوئی فرق نہیں پڑتا، اُس کی کچھ بھی مدد نہیں ہوتی ۔اُسے حرکت میں لانے کیلئے آگ کی ضرورت ہے۔آج کلیسیا کی حالت بھی ایسی ہی ہے، اسے بھی حرکت میں لانے کیلئے روح القدس اور آگ کی ضرورت ہے۔لیکن یاد رکھئے ، روح القدس کسی ناپاک آدمی کو مسیح کے بدن میں شامل نہیں کرے گا۔اس سے نظر آتا ہے کہ مسیح کا بدن تنظیم نہیں ہے۔اس لئے کہ یہ مسیح کا روحانی بدن ہے، اور اس میں ہم ایک روح سے بپتسمہ پاتے ہیں۔ہم مردوں اور عورتوں کو اکٹھا کرتے ہیں اور اُنہیں پانی کا بپتسمہ دینے کے لئے لے جاتے ہیں۔لیکن اگر وہ دل سے مسیحی نہ ہوں تو ہمیں اُن کو کبھی بپتسمہ نہیں دینا چاہئے۔ایک دفعہ میں کچھ عورتوں کے گروہ کو بپتسمہ کے لئے دریا پر لے کر جا رہا تھا کہ ان میں سے ایک اپنی کار سے باہر نکلی، اپنے بال سنوارتے ہوئے میرے پاس آ کر کہنے لگی ''بھائی برنہم، کیا آپ پانی میں ڈبو کر مجھے بھگو دیں گے؟''میں نے کہا'' آپ کو نہیں، آپ ابھی اس قابل نہیں ہیں''۔ یہ سچ ہے۔لوگ گرجا گھر میں گیت گانے کا پروگرام کر رہے تھے اور ایک لڑکی اپنے بالوں میں بناوٹی بالوں کی لٹیں لگا کر پلیٹ فارم پر آنا چاہتی تھی لیکن اس کے لئے اُس کے پاس پیسے نہیں تھے۔اور اُس کی بوڑھی ماں نے اُس کے خواہش کی تکمیل کے لئے کوئی دھلائی کا کام کر کے رقم حاصل کی اور اسے وہ بناوٹی لٹیں خرید کر دیں۔جب مجھے پتہ چلا تو میں نے اُس لڑکی کا گانے کی اجازت نہ دی۔میں نے کہا'' آپ یہاں گانے کے قابل کے نہیں ہیں''۔اسے پاک رکھنا ضروری ہے ۔آج کل کلیسیاؤں کے بیچ یہی مسئلہ ہے، تہہ خانے سے لے کر پلپٹ تک خرابی ہی خرابی ہے ۔یہ سچ ہے۔اسے پاک کیجئے۔ہمیں کلیسیا میں پھر پرانی طرز کا صفائی کا انتظام رکھنے کی ضر ورت ہے۔

41 جیسا کہ ایک دن ایک سیاہ فام شخص کی مخصوصیت ہو رہی تھی ،اور اُس کے گرد کھڑے ایلڈروں نے کہا'' خداوند، اسے ٹاٹ پہنا کر اور مٹی کا تیل چھڑک کر انجیل کی خاطر

آگ لگا دے''۔ یہ چیز ہے جس کی آج ہمیں ضرورت ہے، یعنی آگ لگنے کی، پھر اُسے کھول دیں اور بھاگنے دیں۔ ہم بچھڑوں پر نمبر لگایا کرتے تھے۔ ہم ایک بچھڑا کو پکڑتے تھے۔ میرا اندازہ ہے کہ آپ نے بھی بہت سے بچھڑوں کو رسے سے باندھا ہوگا۔ ہم اُن پر نمبر لگایا کرتے تھے۔ کسی نے مجھ سے کہا ''کیا آپ اس پر شرمساری محسوس نہیں کرتے کہ آپ گرم گرم لوہا اُس کے جسم پر لگا دیتے ہیں؟'' میں نے کہا ''نہیں'' میں اسے اُس کے پہلو پر لگاتا تھا۔ وہ ہمیں ٹانگیں مارتا۔ وہ چیختا اور ڈکارتا، جب اُسے کھول دیا جاتا تو وہ ایک بار کپکپاتا اور تیزی سے بھاگ جاتا۔ لیکن ہمیں معلوم ہوتا تھا کہ اُس وقت سے لے کر عمر بھر وہ کس کی ملکیت ہوگا اور بھائیو! میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ مذبح پر آنے اور بہت زیادہ دعا میں ٹھہرنے کی ضرورت ہے جب تک روح القدس آپ کے اوپر مُہر نہ لگا دے آپ بہت چلائیں گے اور روئیں گے اور مضحکہ خیز حرکات کریں گے، لیکن آپ کو معلوم ہوگا کہ تب سے لے کر آپ کس کی ملکیت ہیں۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ روح القدس خدا کی بادشاہی میں آپ پر مہر کر دیتا ہے۔ یہ مُہر ہے۔

42 یاد رکھئے، روح القدس اُن پر مُہر کرنے کو آتا ہے جن کو خدا نے پہلے سے جانا۔ یہ سچ ہے۔ محض اس طرح نہیں کہ یسوع نیچے آیا اور کہا ''میں مروں گا، شاید کوئی ترس کھائے اور مجھ پر نظر کر کے کہے کہ 'اچھا، میں گمان کرتا ہوں'۔ شاید وہ خیال کریں کہ میں نے کتنا دکھ اٹھایا اور اس طرح اُن کے دل ٹوٹ جائیں اور وہ میری طرف آ جائیں''۔ نہیں نہیں۔ آپ اس طرح کبھی نہ آتے۔ اگر کوئی سؤر گوبر کے ڈھیر پر سے کچھ کھا رہا ہو تو آپ اُسے یہ نہیں کہہ سکتے کہ تو غلط ہے۔ اگر وہ بول سکتا ہوتو فوراً آپ کو جواب دے گا'' میں اپنے کام کو خود جانتا ہوں ،تم اپنے کام کی فکر کرو'' سمجھے؟ یہ تبدیلی کا عمل ہوتا ہے۔ یہ کام خدا کو کرنا ہوتا ہے۔ یسوع کے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک خدا اُسے پہلے کھینچ نہ لے۔ حتیٰ کہ روح القدس کو آپ کے دل کو

تبدیل کرنا ہوتا ہے۔یہ خدا ہی کا کام ہے۔کسی شخص نے کہا ''میں خدا کو تلاش کرتا رہا
'' نہیں،نہیں۔ہم نے خدا کو تلاش نہیں کیا بلکہ خدا نے ہمیں تلاش کیا۔خدا آپ کو ڈھونڈتا ہے۔

43 روح القدس اس طرح نہیں کرتا کہ کسی کو بھی بیوی میں شامل کر لے،وہ کسی ایسے شخص کو شامل نہیں کرتا جو سگریٹ نوشی کرتا ہو،یا جو شراب پیتا ہو،یا جو تمام قسم کے دنیاوی کاموں کو کرتا جا رہا ہو،کیونکہ خدا نے کہا تھا ''اگر تم دنیا سے یعنی دنیا کے کاموں سے محبت کرتے ہو تو خدا کی محبت تم میں نہیں''۔بلکہ روح القدس یسوع مسیح کی بیوی کو اُس کے بدن میں مُہر بند کرنے کے لئے آتا ہے،جسے خدا نے بنائے عالم سے پیشتر جانا۔خدا اپنے پیشگی علم کی بدولت جانتا تھا کہ کون اُسے قبول کرے گا اور کون نہیں کرے گا۔اسلئے روح القدس مسیح کی دلہن کو لینے کے لئے آتا ہے۔وہ بس اسی کو بدن میں شامل کرتا ہے۔لیکن کلیسیا کہتی ہے ''اوہ۔۔۔''

44 ہم ایک گیت گایا کرتے تھے،مجھے امید ہے کہ میں آپ اسے میری گستاخی خیال نہیں کریں گے۔گیت یوں ہے ''مالک بلاتا ہے،آؤ کھانا کھاؤ''۔ہم یہ چھوٹا سا گیت گایا کرتے تھے،لیکن ہم اس کے الفاظ میں تھوڑی سی تبدیلی کریں گے،اگر آپ ٹھوکر محسوس کریں تو میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔آج کل کے لوگوں کے اختیار کردہ طریقے کے حساب سے گیت یوں بنے گا:

پاسٹر بلاتا ہے،آؤ اور شامل ہو
آؤ ہم میں مل جاؤ
آپ کو ہر وقت آئس کریم ملا کرے گی
آپ گندے لطیفے سنا سکیں گے
آپ جگالی کر سکیں گے اور تمباکو کے کش لگا سکیں گے

پادری آپ کو اپنی جماعت میں بلاتا ہے

آؤ اور شامل ہو(آؤ اور کھانا کھانے کی بجائے)

کتنا بڑا فرق ہے۔ وہ کسی بھی آدمی کو لے لیتے ہیں اگر وہ پیسہ ادا کر سکتا ہو، خواہ اُس نے دو تین بیویاں رکھی ہوں تو بھی اُسے ڈیکن بورڈ میں شامل کر لیا جاتا ہے، وہ اُسے ہر صورت میں بحال رکھتے ہیں کیونکہ وہ شہر کا با اثر آدمی ہوتا ہے۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں، خواہ پورا شہر اسکی مخالفت کرے، میں چاہتا ہوں کہ اُن کا اثر ورسوخ آسمان پر ہو جہاں روح القدس اُنہیں لوگوں کے درمیان با اثر بنا سکے۔ لیکن لوگ اب صرف آؤ اور شامل ہو کے اصول پر کاربند ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا میں نے ایک لڑکی سے پوچھا ''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

اُس نے جواب دیا ''میں آپ کو اتنا بتا سکتی ہوں کہ میں ایک امریکی ہوں''۔

جیسے وہ اتنا ہی کافی سمجھتی تھی۔ وہ سوئٹزرلینڈ میں تھی، وہ اتنے کو ہی کافی سمجھتی تھی۔ بھائی باس ورتھ نے ایک بار کسی عورت سے پوچھا تو اُس نے جواب دیا ''میں آپ کو بتا دینا چاہتی ہوں کہ میں روزانہ رات کو ایک موم بتی جلاتی ہوں'' گویا روزانہ رات کو موم بتی جلانا مسیحیت سے کوئی تعلق رکھتا ہے۔ آپ کو خدا کی بادشاہی میں پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔

45 اب ہم ان دونوں روحوں کو جان لیتے ہیں۔ غور کیجئے۔ جن دنوں میں یسوع منظر عام پر آیا، اُنہی دنوں میں یہوداہ اسکریوتی منظر عام پر آیا، اور پھر ایک ہی دن یسوع اور یہوداہ منظر سے ہٹ گئے۔ جونہی روح القدس منظر پر آیا، اُسی وقت مخالف مسیح بھی منظر پر آ گیا۔ یوحنا نے کہا ''اے بچو، کسی کے فریب میں نہ آنا، کیونکہ مخالف مسیح اس وقت دنیا میں کام کر رہا ہے''۔ سمجھے؟ وہ آخری دنوں میں نہیں آ رہا بلکہ وہ اُنہی دنوں سے موجود ہے۔ ہمیشہ ایسے ہی ہوا ہے۔

46 اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مخالف مسیح تمام کلیسیاؤں کو کھینچ رہا ہے، حتیٰ کہ ہمارے پنتی

کاسٹل بھی کلیسیاؤں کے اتحاد کے مردہ خانے میں شامل ہورہے ہیں۔آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہوں گے۔میں جانتا ہوں کی کچھ پنتی کاسٹل تنظیمیں بھی اُس میں شامل ہورہی ہیں۔جب آپ آوارہ گھومنا شروع کردیں تو آپ روح القدس سے بہت دور چلے جاتے ہیں۔اگر ہم ایک باراُس تنگ راستے سے پھسل جائیں تو ہم مسلسل پھسلتے ہی چلے جاتے ہیں۔یہ سچ ہے ۔ہم جہاں سے گرے ہوں اُسی جگہ واپس آنے کی ضرورت ہوتی ہے۔کلیسیاؤں کا اتحاد حیوان کے بت کی تشکیل دے گا،یہ ہم سب جانتے ہیں۔کیا آپ سمجھ گئے؟اب یہ تمام کلیسیاؤں کو اکٹھا کرنے کا کام کررہا ہے تاکہ سب مل کر کمیونزم کے خلاف لڑیں۔کمیونزم کے لئے اتنے فکرمند نہ ہوں،اس سے لڑنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔تین قسم کے پردے ہیں ۔میں یہ خداوند کے نام میں کہہ رہا ہوں،اسے فراموش نہ کیجئے گا۔ایک پردہ لوہے کا ہے،ایک پردہ بانس کا ہے،اورایک پردہ ارغوانی ہے۔اس ارغوانی پردے کو دیکھتے رہیے۔اپنی آنکھیں اس پرلگائے رکھیے۔

47 اوہ میرے عزیزو،مخالف مسیح کس طرح خودکو بےنقاب کررہا ہے،کہ اُس کا اختیار اب اس ملک پر بھی چھا گیا ہے۔اب وہ اپنا آدمی منتخب کرتے ہیں،دوسری کلیسیائیں اُس کا ساتھ دے رہی ہیں،یوں وہ ایک بڑا مذہبی سربراہ بنا لیتے ہیں۔کئی سالوں کے بعد تمام اینگلیکن بشپ،پوپ سے مشورے کرنے کے لئے روم جانے لگے ہیں،اسے سربراہی مل رہی ہے اورہم پنتی کاسٹل بیٹھے ہوئے ہیں،آپ کو آگے بڑھنا ہوگا۔یہ ٹھنڈی پڑ چکی ہے،ہم اسے روک نہیں سکتے،یہ نہیں رکے گی،یہ بدترین صورت اختیار کرتی جائے گی۔بائبل اس طرح بتاتی ہے،آخری دنوں کی پنتی کاسٹل کلیسیا،جوکہ لودیکیہ کی کلیسیا ہے،نیم گرم ہو جائے گی اور خدا اسے اپنے منہ سے نکال پھینکے گا،کیونکہ یہ اُس کے پیٹ میں خرابی پیدا کرے گی۔اس کی موجودہ حالت میں وہ اسے قبول نہیں کرسکتا۔

48 اب ہم تھوڑی دیر کے لئے ان مہروں پر کچھ حاصل کریں ۔اگر آپ حوالہ جات لکھ رہے ہیں، تو اب ہم حزقی ایل 9 باب پر چلیں گے۔ یہاں سے ہم دیکھیں گے کہ نبی نے کلیسیا کی پہلی آمد کو پیشگی دیکھ لیا۔ یہاں پر ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے نبی کو پکارا اور اُس نے اوپری آستانہ پر سے کہا ''کیا تو نے کبھی ایسا دیکھا ہے؟'' اور اوپری پھاٹک کی طرف سے چھ مرد اندر آئے جن کے ہاتھوں میں خونریز ہتھیار تھے۔آپ حزقی ایل 9 باب پڑھ سکتے ہیں۔اب یاد رکھئے کہ اس قتل عام کا حکم صرف یروشلیم کے لئے تھا۔''شہر میں داخل ہو''۔لیکن اس سے پہلے کہ وہ شہر میں داخل ہوتے اُنہوں نے ایک اور بات واقع ہوتے دیکھی ۔سفید کتانی لباس میں ایک شخص آیا جس کے پہلو میں لکھنے کی دوات تھی ۔اور اُس نے کہا ''ان آدمیوں کو روک دے کہ یہ شہر میں داخل نہ ہوں جب تک سفید کتانی لباس والا شخص جس کے پاس لکھنے کی دوات ہے اُن آدمیوں پر نشان نہ کر دے جو شہر میں ہونے والے مکروہ کاموں کے سبب سے روتے اور آہیں مارتے ہیں''۔دوات والا شخص روح القدس تھا۔اب غور کیجئے کہ جب وہ اپنا کام کر چکا تو خداوند نے خونریز ہتھیاروں والے اُن آدمیوں کو بھیج دیا۔اُس نے کہا ''سب کو ہلاک کر دو، جوان، بوڑھے، نوجوان عورتوں، چھوٹے بچوں کو، کسی کو نہ چھوڑو، لیکن اُن میں سے کسی کی طرف نہ جانا جن کے ماتھے پر مُہر ہے''۔اس پر غور کیجئے۔

49 یہ بات کب پوری ہوئی ؟ یہ پہلی پنتی کاسٹل کلیسیا تھی ،جب روح القدس نکلا اور کلیسیا پر مُہر کی ۔اب تواریخ پر غور کیجئے ۔اگر آپ نے جوزیفس کی تحریر حاصل کی ہو جس میں اُس نے **96ء** کی جنگ کا احوال بیان کیا۔جب یسوع آیا تو روح القدس نے مسیح کے نشان ظاہر کیے اور ثابت کیا کہ یہی مسیح تھا۔جب مسیح اوپر چلا گیا اور جلال میں منتقل ہو گیا تو اُس نے روح القدس کو بھیجا اور رسولوں کو مسح کیا۔وہ بھی وہی کام کرنے لگے جو یسوع کرتا تھا۔اُن کے پاس خداوند کا اختیار تھا۔وہ غیر زبانیں بولتے اور بلند آواز سے پکارتے تھے۔اُنہیں زور کی

آندھی کے سناٹے نے بھرپور کر دیا تھا۔ وہ ایسے جوش اور سرگرمی کے ساتھ نکلے کہ شہروں میں روح القدس کی آگ بھڑکا دی۔ مگر لوگوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے اُن کو ٹھٹھوں میں اڑایا ۔ وہ اُن پر ہنستے تھے۔ یہ سچ ہے، یسوع نے کہا تھا'' تم میرے خلاف جو کچھ کہو گے وہ تو میں تمہیں معاف کر دوں گا۔ لیکن جب روح القدس آئے گا اُسکے خلاف بولا گیا ایک لفظ بھی معاف نہیں کیا جائے گا'' اور جب اُنہوں نے روح القدس کے معمور لوگوں کے مضحکہ اڑایا تو اپنی ابدی منزل پر مُہر ثبت کر دی۔

50 یسوع نے اُن سے کہا'' وہ دن آئیں گے۔۔۔'' یہاں ہمیں غور کرنا ہوگا کہ متی 24 باب میں بہت سے استادوں نے یسوع سے تین مختلف قسم کے سوال پوچھے۔ اور اُس نے ہر ایک کا جواب دیا۔ یہی سبب ہے کہ ہم سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ والوں کو یہ کہتے سنتے ہیں'' دعا کر وہ کہ تمہیں سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے'' سبت کے دن موسمِ سرما میں۔ اُس سے پوچھا گیا'' یہ باتیں کب ہوں گی؟ تیرے آنے کا اور دنیا کے آخر ہونے کا کیا نشان ہوگا؟'' اُس سے تین مختلف سوال پوچھے گئے۔ اور جس طرح شاگردوں نے پوچھا اُس نے وضاحت کے ساتھ اُنہیں جواب دیا۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ یہ اسی طرح واقع ہوئے۔ اگر آپ کو سبت کے دن شہر سے بھاگنا پڑے تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ سبت کے دن شہر کے دروازے بند ہوتے تھے۔ اس سے کیا فرق پڑسکتا تھا؟ اس سے نظر آتا ہے کہ یہ بات عالمگیر سطح کے لئے نہ تھی، کیونکہ ایک ہی وقت میں دنیا کے ایک حصے میں سردی کا موسم اور کسی اور حصے میں گرمی کا موسم ہو سکتا ہے۔'' دعا کرو کے تمہیں سبت کے دن یا سردی کے موسم میں بھاگنا نہ پڑے''۔ اُس نے اُنہیں خبردار کیا'' جو یروشلیم میں ہوں وہ یہودیہ کو بھاگ جائیں ''۔ موسم سرما میں یہودیہ کے علاقے میں برفباری ہوتی تھی۔'' دعا کرو تمہیں سبت کے دن یا جاڑوں میں نہ بھاگنا پڑے''۔

51 لیکن جب طِطس نے حملہ کیا۔۔۔یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتا رکھا تھا ''جب تم یروشلیم کو فوجوں میں گھرا ہو دیکھو تو جو کھیت میں ہو اپنا چوغہ لینے کو پیچھے نہ لوٹے بلکہ جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں''۔کیونکہ وہ لوگ روح القدس کے حق میں کفر بکنے جا رہے تھے اور اگر وہ روح القدس کے حق میں کفر بکتے تو اُن پر حیوان کا نشان لگ جاتا،اور اُن کے لئے بربادی کے سوا اور کچھ باقی نہ ہوتا۔جب اُن یہودیوں نے مصیبت کو آتے دیکھا تو کہا ''ہم شہر میں جمع میں ہو جائیں گے اور خداوند کے گھر میں اکٹھے ہو کر دعا کریں گے''۔کیا یہ بات بڑی روحانی اور میٹھی نہیں لگتی۔اوہ،شیطان اسے بہت حقیقی صورت میں پیش کرتا ہے ۔لیکن یاد رکھئے کہ جوزیفس نے مسیحیوں کو آدم خور کا لقب دیا،وہ کہتا ہے'' وہاں ایک گروہ تھا جو یسوع ناصری کی پیروی کرتا تھا جو بیماروں کو شفا دیا کرتا تھا۔پیلاطس نے اُس ناصری کو قتل کرا دیا اور اُس کے شاگرد اُس کی لاش چرا لے گئے اور اُسے کسی جگہ پر رکھ لیا،اور اُس میں سے کاٹ کاٹ کر کھاتے تھے''۔

درحقیقت وہ پاک عشاء لیتے تھے اور اُسے خداوند کا بدن کہتے تھے۔سمجھے؟

وہ لکھتا ہے ''لیکن اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا کیونکہ جس طرح یسوع نے اُن سے کہہ رکھا تھا اُنہوں نے کلام پر عمل کیا اور یہودیہ سے بھاگ گئے''۔

52 لیکن تمام یہودی یروشلیم کے اندر چلے گئے اور کہنے لگے ''اب ہم خداوند کے گھر میں جمع ہوں گے اور عظیم یہوواہ جو ہمیشہ ہمارے ساتھ رہا نیچے آئے گا اور طِطس کی افواج کو بھگا دے گا،خداوند ایسا ہی کرے گا''۔لیکن کیا وہ ایسا کر پائے؟ اُنہوں نے روح القدس کے خلاف گناہ کیا تھا۔اُنہوں نے روح القدس کی قدرت کو جو کام کر رہی تھی ٹھٹھوں میں اڑایا ۔اُنہوں نے یسوع مسیح کو جو اپنے کاموں سے اُن پر ظاہر کر رہا تھا کہ وہ اُن کا مسیح تھا،بعلزبول کہا،اُسے شیطان کہا اور کہا کہ تو ٹیلی پیتھی استعمال کرتا ہے،اُن کوموں کو جو وہ کرتا تھا

شیطان کے کام کہا۔اُن کے ساتھ یہی ہونا تھا۔بھائیو،آپ کو انتظار کرنا ہوگا،آج شام
ہمارے پاس وقت کی گنجائش نہیں ،لیکن کل میں آپ کو اس مقام تک لاؤں گا اور دکھاؤں گا کہ
آج امریکہ نے بھی بالکل یہی کام کیا ہے۔میں یہ کلام میں ثابت کر کے دیکھاؤں گا۔کل شام
،اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو ہم دیکھیں گے کہ ان آخری چالیس سالوں میں امریکہ نے کیونکر
عین وہی کام کیا ہے۔اُس نے اُنہیں مذہبی مجنوں ،پنتیکاسٹل جنونی اور دنیا کا ہر نام دیا ہے
۔خدا نشانوں اور عجیب کاموں کے وسیلے اُن کے ساتھ کام کرتا رہا لیکن بڑی بڑی کلیسیائیں
دور بیٹھی اُن کا مذاق اڑاتی رہیں۔اور اب آخری دنوں میں کیا واقع ہوا ہے؟میں آپ کو پاک نو
شتہ دکھاتا ہوں۔کیا آپ تیار ہیں؟

53 میں پیارے بھائی ڈیوڈ ڈیو پلیسز اور ڈاکٹر مکلی سے اتفاق نہیں کرتا جوان بڑی کلیسیا
ؤں میں جارہے ہیں۔اب وہ کیا کرنے جارہی ہیں۔۔۔اب پریسبٹیرین کہنے لگے ہیں
''ہمیں غیر زبانیں بولنے والوں کی ضرورت ہے۔ہمیں روح القدس کے بپتسمہ کے حامل لو
گوں کی ضرورت ہے''۔چالیس سال پہلے جب یہ سب کچھ سامنے آیا اُس وقت اُنہوں نے
ٹھٹھوں میں اڑانے کی بجائے اسے قبول کیوں نہ کیا؟وہ کبھی ایسا نہ کر پائیں گے۔وہ مردہ ہو
چکے ہیں۔وہ تنظیمیں ہیں اور ہر تنظیم مردہ ہوتی ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔یہ دوبارہ کبھی نہ اٹھے گی
۔کوئی تنظیم دوبارہ نہیں اٹھ سکتی۔اسمبلیز والو،آپ کو وقت ملا تھا۔فورسکوائر والو،مسز مکفرسن کے
زمانے میں آپ کو وقت ملا تھا۔اولڈ سکول اسمبلیز والوں کا دور بھی آیا تھا۔آپ نے کیا کیا
؟آپ نے خود کو منظم کر لیا اور الگ ہو گئے۔آپ کبھی کسی تنظیم کو اندر نہ لا سکیں گے،کیونکہ یہ
کیتھولک سلسلہ ہے جسے خدا نے ابتدا ہی سے مجرم ٹھہرا دیا تھا،کوئی تنظیم،بپٹسٹ ،پریسبٹیرین
اندر نہ جا سکے گی۔لیکن خدا ہر تنظیم میں سے پیاسے دلوں کو کھینچ لے گا،کیونکہ اندر صرف وہی جا
ئیں گے جو اُسکا بدن ہوں گے،اور اُن سب پر روح القدس کی مُہر ہوگی۔تنظیموں نے

روح القدس کا نشان لے لیا ہے۔غور کریں تو پنتی کاسٹل کلیسیا نے بھی اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیا ہے۔خدا نے اسے منہ سے نکال پھینکا ہے۔یسوع دروازے سے باہر ہے اور اندر آنے کی کوشش میں دروازے پر دستک دے رہا ہے۔اُس کی دستک کیا ہے؟وہی مسیحائی کھٹکھٹاہٹ ،لیکن وہ اُسے باہر نکال دیتے ہیں۔یقیناً وہ ایسا ہی کر رہے ہیں۔

54 کیا واقع ہوا ہے؟ہم کس دور میں جی رہے ہیں؟بھائیو،ہم کون سے زمانے میں زندگی گزار رہے ہیں؟یہ نہ سمجھئے کہ میں کوئی پاگل ہوں۔مجھے امید ہے کہ میں پاگل نہیں ہوں گا ۔لیکن اگر مجھے پاگل پن ہی پسند ہے تو مجھے ایسا ہی رہنے دیں۔لیکن غور سے سنئے۔بھائیو اور بہنو،میں میں آپ کو بتا رہا ہوں،یہ کس چیز کا نشان ہے؟یہ اس بات کا نشان ہے کہ ہم آخر وقت میں ہیں۔یسوع نے سوئی ہوئی کنواریوں کے بارے میں کیا کہا تھا؟آپ اُنہیں کنو اری کلیسیائیں کہتے ہیں؟قائن بھی ایسا ہی تھا،یہ باکل وہی بات ہے۔وہ بھی پرستش کرتے ہیں۔لیکن نادان کنواریوں کی مشعلوں میں تیل نہیں ہے۔کیا یہ سچ ہے۔جب اُسے پتہ چلا کہ جتنا وہ سمجھتی تھی اُس سے کہیں زیادہ دیر ہو چکی ہے،اور کمیونزم اُس پر چھا گیا ہے،تب اُس نے کہا''کچھ تیل ہمیں بھی دے دو۔آپ نے روح القدس کیسے حاصل کیا تھا؟''''آپ کو تیل بیچنے والوں کے پاس جانا ہوگا''۔

55 اور یاد کیجئے کی عین اُسی وقت جب نادان کنواریاں تیل لینے گئی ہوئی تھیں،دولہا آگیا۔خدا کی تمجید ہو۔کیا آپ یہ سمجھ نہیں رہے؟اگر پریسبٹرین روح القدس کی تلاش کرنے لگ گئے ہیں تو آپ کو اپنی مشعل کو بہت درست کرنے کی ضرورت ہے۔اسے درست کریں ،جی ہاں،اسے درست کرنے کی ضرورت ہے۔پنتی کاسٹلو،بہتر ہے کہ اپنی مشعلوں کو درست کر لو۔آمین۔دنیا کو کاٹ کر خود سے الگ کر دیں۔آپ کو شعلہ آہستہ آہستہ مدھم پڑ گیا ہے۔بتی کی شکل بگڑ گئی ہے۔آپ جانتے ہیں کہ بڑی عظیم چیز ہے۔میں غور کرتا رہا ہوں۔ایک

ایماندار خدا کی حقیقی بتی ہے۔دیکھئے،اُس کے ایک سرے پر آگ لگی ہوتی ہے اور دوسرا سرا تیل میں ڈوبا ہوتا ہے،وہ تیل کھنچتی جاتی ہے اور آگ جلاتی رہتی ہے۔کیسی کلیسیا ہے اور کیسی قدرت ہے۔یہ کیسا مقام ہے۔ہیلیلویاہ۔ انجیل کی روشنی جو مشرقی علاقوں میں چمکی تھی وہی روشنی اب مغرب میں چمک رہی ہے۔شام کے وقت روشنی ہوگی۔پنتی کاسٹلو،اٹھو،اپنے چراغوں کو درست کرو۔دنیا کو درست کرو،دنیا کے طور طریقوں کو درست کرو،دنیا کی چیزوں کو درست کرو۔تیار ہو جاؤ،وہ گھڑی نزدیک ہے۔

56 جب وہ تیل لینے گئی ہوئی تھیں تو کیا ہوا؟ اُسی دوران دولہا اندر داخل ہو گیا۔دیکھئے ،امریکہ نے جب یہ ملک معرضِ وجود میں آیا تو اسکے چالیس یا پچاس سال بعد اس نے روح القدس کے حق میں کفر بکا ہے، اُس نے اسے ٹھٹھوں میں اڑایا ہے۔دوسری کلیساؤں نے اس کا مذاق اڑایا ہے۔اُنہوں نے اپنا آپ دکھایا ہے۔لیکن اب اُنہوں نے سر نکالنا اور کہنا شروع کر دیا ہے"ہم بھی اسے حاصل کرنا چاہیں گے"۔لیکن جونہی وہ ایسا کرنے جا رہی ہیں تو یہ ہمارے لئے نشان ہے کہ ہمیں اپنی مشعلوں کو درست کرنا چاہئے۔خدا ایسے خادم کھڑے کرے گا جو مشعلوں کو درست کریں گے۔میں آپ کو خبردار کر رہا ہوں کہ ہمیں آج جس کام کی ضرورت ہے وہ چراغوں کو درست کرنا ہے۔پنتی کوست کی درست آگ دکھانے کہ ضرورت ہے۔

57 جب آپ کے چراغ کی بتی کے منہ پر کوئلہ جم جائے گا تو یہ سارے لیمپ کو دھوئیں سے بھر دے گا۔آج ہمارا یہی حال ہے،ہماری بتی پر بہت سا کوئلہ جم چکا ہے،بہت زیادہ کوئلہ ۔آگ روشنی نہیں دے پا رہی۔اسے نیچے سے کافی ہوا نہیں مل رہی۔اب ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہوا کا اچھا جھونکا،ایک اچھا جھونکا،ایک بار پھر آسمان سے روح القدس کے بپتسمہ کا اچھا جھونکا۔اور جب کلیسیا کے اندر روح القدس نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ

کام کر رہا ہوتو یہی خدا کی مُہر ہے۔لوگ کہتے ہیں ’’میں آپ کو بتاؤں ۔میں اسمبلیز میں جاؤں گا۔اگر وہ میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کریں تو میں فورسکوائر میں چلا جاؤں گا‘‘۔آپ کے اوپر کوئلہ جم گیا ہے۔آپ کی روشنی پر دھواں چھا گیا ہے۔اپنے چراغ کو درست کریں تیار ہو جایئے۔ہم آخری گھڑی میں ہیں۔لیکن کوئی تو یہ منادی کرے گا۔کوئی یہ بتائے گا۔کہیں نہ کہیں کوئی تو ہوگا جو اسے سمجھے گا۔یہ سچ ہے۔میں نہیں جانتا کہ وہ کتنے ہوں گے کیونکہ کلام کہتا ہے ’’جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا‘‘جب صرف آٹھ جانیں بچائی گئی تھیں۔لیکن کوئی تو ہوں گے جو اپنے چراغوں کو درست کریں گے،اور اب اسی کام کی ضرورت ہے،اب مشعلیں درست کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

58 اور جب وہ سوئی ہوئی کنواریاں تیل خریدنے چلی گئیں جو پہلے ہی حیوان کا نشان لے چکی تھیں۔۔۔آپ کہیں گے ’’کیا یہ حیوان کا نشان تھا؟‘‘جی ہاں واقعی۔اسی طرح قائن بھی نشان لیکر چلا گیا تھا۔یہ کیا تھا؟جب بپٹسٹ کلیسیا نے،جب پنتی کاسٹل کلیسیا نے،جب پریسبٹیرین کلیسیا نے روح القدس کا حاصل کرنے کی بجائے حیوان کا نشان قبول کر لیا تو وہ خدا سے دور چلے گئے اور جا کر تنظیم بنالی۔اُنہوں نے غلط بیوی لی،غلط دنیاوی بیوی،وہ رنگے ہوئے چہروں والی ایزبلوں کو اندر لے آئے جنہوں نے بال کاٹے ہوئے،چھوٹی نیکریں اور سکرٹیں پہنی ہوئی اور ہالی وڈ کے فیشن اختیار کئے ہوئے تھے اور خادموں نے ایسے ایسے ڈیکن بنا لئے جن کی دو دو تین بیویاں تھیں۔۔۔اور ایک ایسا مرد۔۔۔

59 آپ کہیں گے کہ ’’آپ ہمیشہ ہماری عورتوں کے خلاف بولتے رہتے ہیں‘‘۔ٹھیک ہے،مرد حضرات،اب میں ذرا آپ کی بھی خبر لوں گا۔میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔کوئی مرد اپنی بیوی کو سگریٹ نوشی اور چھوٹی نیکریں پہننے کی اجازت دیتا ہے،میرے دل میں بحیثیت مرد کے اُس کی عزت بہت کم رہ جاتی ہے۔اُس کے اندر اتنا زیادہ زنانہ پن ہے کہ

اُسے اپنے مرد ہونے کا علم ہی نہیں۔ وہ مرد ہے ہی نہیں۔ یہ سچ ہے۔ اوہ، ہیلیلویاہ۔ یہ سچ ہے ۔ وہ مرد کے لئے باعث شرمندگی ہے۔ شاید اُس کا قد چھ فٹ تک ہو اور وزن بھی کوئی اڑھائی من ہو، لیکن مجھے وہ مردوں کی طرح دکھائی نہیں دیتا۔ اس سے نظر آتا ہے کہ آپ کے گھر میں سربراہی کس کے پاس ہے۔ وہ اتنا پاؤں پٹک کر کہے گی ''میں تمہیں سیدھا کر دوں گی''۔ اور آپ بھیگی بلی کی طرح اُس کے آگے جھک جائیں گے۔ یہ کیا مسئلہ ہے؟ آج ہمیں مردوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں انجیل کے خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی خادم پلپٹ پر کھڑا ہوتا لیکن ان چیزوں کی پردہ پوشی کرتا ہے، تو اُسے خدا کا بلایا ہوا خادم سمجھنا میرے لئے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ جو شخص پلپٹ پر کھڑا ہو کر خدا کی سچائی بیان کرنے سے شرماتا ہے، جبکہ اُسے علم بھی ہو کہ عورتوں کو بال کٹوانا منع ہے۔۔۔ بائبل کے مطابق اگر کوئی عورت بال کٹواتی ہے تو اُس کے خاوند کو حق حاصل ہے کہ اُسے طلاق دے کر چھوڑ دے۔ بائبل اس طرح کہتی ہے ۔ عورت کا سر کون ہے؟ اُسکا خاوند۔ اور بائبل کہتی ہے ''اگر کوئی عورت بال کٹواتی ہے تو اپنے سر کی بے حرمتی کرتی ہے''۔ جو عورت باعث رسوائی ہو وہ اُس مرد کیساتھ نہیں رہ سکتی۔ وہ اپنے جلال کو کاٹ ڈالتی ہے۔ اور اسی طرح کلیسیا کر رہی ہے۔ جب وہ اس طرح کرتی ہے تو وہ اپنے جلال کو کاٹ کر دُور کر دیتی ہے۔ اوہ، میرے خدا، میں ایسی باتیں کیوں کرتا ہوں؟ مگر یہ سچائی ہے۔ ہمیں سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے۔ ہمیں ایسے مردوں اور عورتوں کی ضرورت ہے جو حق وانصاف کیساتھ کھڑے ہوں اور سچائی بیان کریں

خواہ وہ کیسی بھی ہو۔ آمین۔ خدا کی مُہر۔۔۔ میرے بھائیو، اپنے چراغوں کو درست کرو۔ پھر سے روح القدس کی تازہ آگ کو روشن کرو۔ یہ بجھتی جا رہی ہے۔ یہ بڑا خوفناک وقت ہے۔ تاریکی پھیلتی جا رہی ہے۔

60 ایک دفعہ میں ہوائی جہاز میں ڈیلاس سے انڈیانا کی طرف آ رہا تھا کہ طوفان آ گیا

اور جہاز کو میمفس میں اترنا پڑا۔اُنہوں نے مجھے ایک بہت بڑے اور عالیشان ہوٹل میں ٹھہرادیا۔تھوڑی دیر کے بعد اُنہوں نے فون پر کہا ''ہم صبح سات، بجے آپ کو بلائیں گے ۔اورکوئی جہاز آپ کو لے جائے گا''۔وجہ یہ تھی کہ میں پہلے ہی اُنہیں اپنے سفر کے اخراجات ادا کر چکا تھا،اوراُنہیں اُس رات میرے ہوٹل کے اخراجات ادا کرنا پڑے۔پس میں وہاں بیٹھ کر کچھ دوستوں کو خط لکھے۔اگلی صبح خطوں کو سپرد ڈاک کرنے جارہا تھا اور میں نے سوچا '' مجھے جلدی واپس آنا ہوگا کیونکہ اُن کی گاڑی مقررہ وقت پر ہمیں لینے آئے گی''۔پس میں بڑ ی تیزی سے گلی میں چلا جارہا تھا۔روح القدس نے کہا ''رک جا''۔میں نے اردگرد نگاہ ڈالی اورایک آئرش نسل کا پولیس والا کھڑا نظرآتا،اُس پرغورکر کے میں نے سوچا ''یقیناً مجھے اس نے مخاطب نہیں کیا''۔میں نے پھر چلنا شروع کردیا اور اُس نے کہا ''اس طرف مڑ جا''۔اوراُس کی طرف مچھلی پکڑنے والی نلکیاں وغیرہ تھیں۔میں چلتا رہا اور دل میں سوچا کہ میں اس طرح ظاہر کروں گا جیسے میں ان چیزوں کو دیکھ رہا ہوں تا کہ میں لوگوں کو مشکوک نظر نہ آؤں۔پس میں چلتا رہا اوراُن نلکیوں کو دیکھتا گیا،اورکہا '' آسمانی باپ، کیا تو نے میرے ساتھ کلام کیا تھا ؟''اُس نے فرمایا ''شمال کی طرف مڑ جا اور چلتا ہی جا''۔میں نے کہا ''ہاں اے باپ''۔میں چلتا گیا۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کے فرزند خدا کے روح کی رہنمائی میں چلتے ہیں ؟آج کل ہمارے لئے یہ مسئلہ ہے کہ ہمارے لیمپ دھوئیں سے اسقدر پُر ہیں کہ ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔

61 میں چلتا ہی گیا،اورآگے، چلتا ہی گیا۔میں نے دل میں سوچا ''اُف''۔میں نے دیکھا کے جہاز کے پہنچنے کا وقت ہو گیا تھا۔لیکن وہ مجھ سے یہی کہتا رہا ''چلتا جا'' اور میں نے چلنا جاری رکھا۔میں چلتا رہا اورشہر سے باہر نکل گیا،حتیٰ کی سیاہ فاموں کی ایک بستی میں جا پہنچا ۔میں اُس میں سے گزرنے لگا۔سورج بہت بلند ہو چکا تھا۔میں نے دل میں سوچا ''میں جہاز

سے رہ جاؤں گا۔لیکن اگر خدا نے کہا ہے چلتا جا تو شاید وہ مجھے پیدل ہی گھر لے جانا چاہتا ہو ۔پس میں چلتا ہی جاؤں گا اور اپنے سوٹ کیس کو بھی رہنے دوں گا''۔میرا سوٹ کیس ابھی تک ہوٹل میں پڑا تھا اور میرے ہاتھ میں خط تھے۔میں چلتا گیا اور دل میں سوچا''اچھا خداوند ۔۔۔''لیکن کوئی چیز کہتی رہی''چلتا رہ، چلتا رہ''چلتا گیا، میں بس یہی کرسکتا تھا۔چاہے معاملہ کیسا بھی دکھائی دے،اس پر عمل کریں۔اگر خدا کہے کہ یوں کر،تو بس کرتے جائیں۔ہمیں اسی طرح کرنا چاہئے۔چلتے رہنے میں ہی ہماری بہتری ہے۔یوں کہیں''کل میں اپنی انگلی نہیں موڑ سکتا تھا لیکن آج اتنی موڑ سکتا ہوں۔خدا کی تعریف ہو۔کل میں اسے اتنی موڑ سکوں گا اور پھر اس اور زیادہ۔اور پھر پہلی بات یہ ہے۔۔۔؟۔۔۔''چلتے رہئے۔بس یہی بات ہے ،چلتے رہئے۔

62 پھر میں میمفس کی دوسری طرف نکل گیا۔اور جب ایسا ہوا تو میں سیاہ فاموں کی ایک بستی میں پہنچ چکا تھا۔چھوٹی چھوٹی جھونپڑیاں بنی ہوئی تھیں۔میں نے سوچا''میں یہاں کیا کر رہا ہوں؟''پھر میں نے خیال کیا''روح القدس نے مجھے چلتے رہنے کو کہا تھا۔اگر وہ میرا رُخ کسی اور طرف کرنا چاہتا تو اُس نے مجھے بتا دینا تھا''۔اس لئے میں سیدھا چلتا گیا۔میں چلتا رہا تھا اور وہ چھوٹا سا گیت گا تا جا رہا تھا جو پنتی کوسٹل لوگ گاتے ہیں، میں کوشش کرتا ہوں کہ مجھے اس کی دُھن یاد آجائے۔

وہ بالا خانہ جمع تھے اور اُس کے نام سے دعا مانگ رہے تھے، اُنہیں روح القدس کا بپتسمہ ملا، اور خدمت کے لئے قوت حاصل ہوگئی جو کچھ اُس نے اُن کے لئے کیا تھا، وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا، وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا، میں خوش ہوں جو یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی ان میں سے ہوں، (آپ نے بھی یہ سنا ہے، کیا نہیں سنا؟) شاید یہ لوگ تعلیم یافتہ نہ ہوں ،اور دنیاوی شہرت بھی نہ ہوں انہوں نے پنتی کوست کو قبول کیا ہے اور یسوع کے نام پر ایمان

رکھا ہے ،اب دور نز دیک وہ بتا رہے ہیں کہ اُس کی قدرت آج بھی وہی ہے ، میں خوش ہوں جو کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی اُن میں سے ہوں۔

63 میں دل ہی دل میں یہ گیت گنگنایا جا رہا تھا۔میں نے غور کیا اور ایک سیاہ فام بوڑھی عورت ایک دروازے پر جھکی ہوئی تھی ۔راستہ ڈھلوان تھا، بہار کا موسم تھا اور ہر طرف پھول کھلے ہوئے تھے۔آپ جانتے ہیں کہ مالٹے کے پھولوں کی خوشبو بہت پیاری ہوتی ہے،اگر آپ انڈیانا میں قیام کریں تو آپ کو پھولوں کی خوشبو میسر آجائے گی۔وہ باہر دروازے پر جھکی کھڑی تھی ۔اُس نے سر پر ایک مردانہ شرٹ باندھ رکھی تھی ۔اُس کا چہرہ بہت بڑا اور موٹا تھا ۔میں اُسی طرف چلا جا رہا تھا اور وہ مجھے وہاں کھڑی نظر آئی۔ میں مسلسل چلتا رہا۔جب میں قر یب پہنچا تو اُس نے ہنسنا شروع کر دیا اور بڑے بڑے آنسو اُسکی آنکھوں سے جاری ہو گئے۔

اس نے کہا،صبح بخیر‘‘۔پادری صاحب‘‘۔

میں نے کہا’’ہائیں، پادری؟ آپ کیسے جانتی ہیں کہ میں خادم ہوں؟‘‘

اُس نے کہا’’میں جانتی تھی کہ آپ ادھر آرہے ہیں‘‘۔

میں رُک گیا اور واپس مڑ گیا۔میں نے دل میں کہا’’آسمانی باپ، کیا یہی بات تھی؟ کیا تو نے مجھے اس حبشی عورت کے پاس ہی بھیجا تھا؟‘‘

64 وہ وہیں کھڑی رہی اور میں نے پوچھا’’آپ کو کیسے علم ہوا کہ میں خادم ہوں‘‘۔ اُس نے جواب دیا’’کیا آپ نے کبھی شونیمی عورت کی کہانی پڑھی ہے؟‘‘میں نے کہا’’جی ہاں‘‘۔اُس نے کہا’’میں اُسی قسم کی عورت ہوں۔میرے ہاں اولاد نہ تھی،اور میں نے خداوند سے کہا کہ اگر وہ مجھے بیٹا دے دے تو میں اُسے خدا کی خدمت کے لئے تیار کروں گی۔میں نے ایسا ہی کیا۔خدا نے مجھے ایک بچہ دیا۔اور میں اُس کیلئے کمانے کی غرض سے دھلائی کا کام کیا کرتی تھی۔وہ بڑا اچھا لڑکا بنا‘‘۔لیکن پھر اُس نے کہا’’مگر اُس نے غلط راہ اختیار کر لی۔وہ

بری صحبت میں پڑ گیا''۔اور یہ خاتون پرانی پنتی کاسٹل مقدس تھی۔اُس نے بتایا''اُس نے بر ی راہ اختیار کر لی۔اور اُسے ایک خوفناک بیماری نے پکڑ لیا۔لیکن مجھے یہ معلوم نہ تھا۔لیکن اب ڈاکٹر اُس کے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔اُسکا دل کھایا جا چکا تھا۔وہ موت کے منہ میں پڑا ہے''۔

65 اُس نے بتایا''کل میں ساری رات دعا کرتی رہی۔پادری صاحب،وہ دو دن سے بے ہوش وحواس ہے۔کل میں پوری رات دعا کرتی رہی۔میں نے کہا کہ خداوند، مجھے یہ بچہ بخش دے۔میں تیری بندی ہوں۔میں نے کہا کہ اب وہ الیشع کہاں ہے؟میں دعا کرتی چلی گئی۔صبح میں گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی نیند کر آغوش میں چلی گئی اور تقریباً دو بجے میں نے خواب میں دیکھا کہ خداوند نے مجھے اس گیٹ پر کھڑا ہونے کو کہا۔خداوند نے بتایا کہ وہ اس گلی میں آیگا،اُس نے زردی مائل بھورے رنگ کا سوٹ اور اسی رنگ کا ہیٹ پہن رکھا ہوگا۔میں دن نکلنے سے پہلے ہی یہاں آ کھڑی ہوئی اور پھر میں نے آپ کو آتے ہوئے دیکھ لیا''۔اُس نے کہا''میں جانتی تھی''۔اوہ،پنتی کاسٹل ہونا اس کو کہتے ہیں۔یہ ہے حقیقی پنتی کوست۔

میں نے اُس سے کہا''آنٹی،میرا نام برنہم ہے۔کیا آپ نے کبھی میرا ذکر سنا ہے؟''اُس نے کہا''نہیں پادری برنہم صاحب۔میں نے آپ کا نام کبھی نہیں سنا۔مجھے افسوس ہے لیکن میں نے آپ کے بارے میں کبھی نہیں سنا۔کیا آپ اندر نہیں آئیں گے''؟میں نے کہا''کیوں نہیں مادام،آپ کا شکریہ''۔میں نے اور کچھ نہ کہا۔میں نے دل میں سوچا''یہی وجہ تھی''۔

66 جب میں اندر گیا تو میں نے دیکھا کہ گیٹ کے تختوں کو ملا کر رکھنے کے لئے ایک دوشاخہ زنجیر کے ساتھ بندھا ہوا گیٹ کے ساتھ منسلک تھا۔میں نے اندر پہنچ کر دیکھا کہ یہ دو تنگ سے کمروں پر مشتمل چھوٹا سا گھر تھا۔میں بادشاہوں کے محلوں میں بھی گیا ہوں۔میں انگلستان کے شہنشاہ جارج کے لئے بھی دعا کرنے گیا تھا۔میں سویڈن میں گستاوس کے ہاں بھی گیا تھا

میں شاہ فاروق اور کئی دوسرے بادشاہوں کے لئے دعا کرنے اُن کے محلوں میں گیا ہوں اور بڑے بڑے رہنماؤں اور شخصیتوں سے ملا ہوں۔دنیا میں اس وقت جتنے بڑے بڑے آدمی مو جود ہیں اُن سے ملنے اور گفتگو کرنے کے مواقع مجھے ملے ہیں۔میں بڑے بڑے خوبصورت گھروں میں گیا ہوں۔لیکن حبشیوں کی اس جھونپڑی میں جتنا زیادہ خوش آمدید مجھے کہا گیا اور جتنا زیادہ پیار میں نے یہاں محسوس کیا اور کہیں ایسا نہیں ہوا۔ کمرے کے فرش پر کوئی قالین نہیں تھا،ایک پرانا عام سا بستر بچھا ہوا تھا اور دروازے پر جلی حروف میں لکھا تھا''اے خدا ہمارے گھر کو برکت دے''۔

میں نے ایسے لوگوں کے گھروں میں فلمی اداکاروں کی اور گندی اور بے حیا تصویریں دیواروں پر لگی دیکھی ہیں جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں لیکن اس بڑھیا کے یہاں مجھے اپنے گھر جیسا احساس ہو رہا تھا۔

67 میں نے بستر پر دیکھا کہ ایک سیاہ فام نوجوان لیٹا ہوا تھا،میرا اندازہ ہے کہ اُس کا وزن ایک سوستر پونڈ ہوگا۔اُس نے کمبل کو ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا اور مسلسل کراہے جا رہا تھا ۔میں نے کہا''بھائی،کیا مسئلہ ہے؟''اور اُسکی ماں نے کہا''پادری صاحب،یہ دو دن سے نہیں بولا''۔اور وہ کہے جا رہا تھا''یہاں اندھیرا ہے،تاریکی ہے۔میں نہیں جانتا کہ کہا جا رہا ہوں''۔اور مسلسل کراہتا جا رہا تھا۔اور بزرگ آنٹی میرے قریب آکر بتانے لگی''پادری صاحب،یہ ایسے محسوس کرتا ہے جیسے یہ کسی دریا میں ہے وہاں تاریکی ہے اور یہ ایک کشتی چلا رہا ہے لیکن اُسے نظر نہیں آرہا کہ کہاں جا رہا ہے۔دو دن سے وہ یہی کہہ رہا ہے''۔اور میں نے کہا ''یہ بہت بُری بات ہے۔خیر آنٹی جی،میری خدمت یہی ہے کہ میں بیماروں کے لئے دعا کرتا ہوں،میں ابھی ڈیلاس ٹیکساس سے آرہا ہوں''۔لیکن اُسے اس بات سے دلچسپی نہ تھی۔

68 اُس نے کہا''پادری صاحب،میں ایک بات کہنا چاہتی ہوں۔میں چاہتی ہوں کہ

آپ دعا کریں اور اگر آسمان کے خدا نے میرے بیٹے کو اس قابل کر دیا کہ میں اُس کے منہ سے اتنا سکوں ''ماما، اب میں ٹھیک ہوں، میں بچ گیا ہوں'' تب یہ بیشک مجھ سے جدا بھی ہو جائے''۔ اُس نے کہا ''میں نے اس کے لئے بہت زیادہ دعا کی ہے۔ میں یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ میرا بیٹا اس طرح برگشتگی کی حالت میں ہلاکت کی موت مرے۔ میں بس اس منہ سے اتنا سن لوں کہ ''ماما، میں ٹھیک ہوں، میں جانے کیلئے تیار ہوں''، کیا آپ دعا کریں گے ''؟ میں نے کہا ''ٹھیک ہے آنٹی جی۔ میں اور وہ بزرگ خاتون فرش پر گھٹنوں کے بل جھک گئے، اور میرا خیال ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کی شرٹ سر باندھ رکھی تھی، اُس کے گال بہت بڑے بڑے تھے، وہ بہت بھاری ڈیل ڈول کی عورت تھی۔ میں نے کہا ''آنٹی جی، آپ دعا میں راہنمائی کریں'' اوہ، بھائیو، اگر مجھے اُس گھڑی تک علم نہ ہوتا کہ وہ پنتی کاسٹل تھی تو اب مجھے پورا علم ہو جاتا۔ اگر دعا کی بات کی جائے تو اُس بوڑھی عورت نے رونگٹے کھڑے کر دینے والی دعا کی۔ میں آپ کو بتا دوں کہ وہ خدا سے ایسے بات کر رہی تھی جیسے وہ اُس کے سامنے موجود ہو۔ وہ جانتی تھی کہ وہ کس کے ساتھ مخاطب تھی۔ اُس نے ایسی دعا کی کہ میرا دل ہل گیا۔ اور جب وہ دعا مکمل کر چکی تو اُس نے اٹھ کر اپنے بیٹے کے سر کو چوم کیا اور کہا ''خدا ماما کے بچے کو برکت دے''۔

69 میں نے دل میں سوچا ''یہ بات ہے، یہ بات ہے''۔ سمجھے؟ ''خدا ماما کے بچے کو برکت دے''۔ اگر چہ وہ گھر میں مصیبت لایا تھا۔ وہ بڑا اکڑیل جوان تھا، لیکن اُس نے خواہ کچھ بھی کیا تھا، وہ اب بھی ماما کا بچہ تھا کیونکہ اُس کی ماں تا اب بھی اُس کے لئے ویسی ہی تھی۔ میں نے دل میں کہا ''ہاں یہ درست ہے''۔ لیکن بائبل کہتی ہے ''کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ماں اپنے شیر خوار بچے کو بھول جائے؟ ہاں شاید وہ تو بھول جائے لیکن میں تمہیں کبھی نہ بھولوں گا۔ تمہارے نام میرے ہاتھ کی ہتھیلی پر کھدے ہوئے ہیں''۔ کیسی عظیم محبت ہے، خدا ہمیں کیسے فراموش

کرے گا۔اگرچہ ہماری مشعلوں میں دھواں بھر گیا ہے،لیکن وہ اب بھی ہمارے ساتھ محبت کرتا ہے۔میرے بھائیو،آؤ ہم اپنے مدھم چراغوں کو درست کرلیں۔آیئے کھڑے ہو جائیں۔آیئے خداوند یسوع سے ملاقات کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔آیئے خود کو صاف کرلیں۔آیئے تیاری کرلیں،آیئے دعا کرلیں،اور درست ہو جائیں۔

70 ماں نے اپنے بیٹے کو چوما۔اُس نے کہا''اوہ،ماما،یہاں اندھیرا ہے،یہاں اندھیرا ہے''وہ کمبل کو کبھی کھینچتا اور کبھی اتارتا تھا۔میں نے اُس کے پاؤں کو پکڑ کر دیکھا۔وہ سرد اور اکڑا ہوا تھا۔یوں لگ رہا تھا جیسے وہ مر رہا ہو۔میں نے کہا''بھائی،کیا آپ میری آواز سن رہے ہیں؟''اُس نے کہا''اوہ،ماما،یہاں اندھیرا ہے''۔میں نے اُس کے ساتھ بات کرنے کی کوشش کی،لیکن اُسے کچھ علم نہ تھا،وہ اپنا سر جھٹک رہا تھا،اور منہ سے رال بہہ رہی تھی۔اُس نے کہا''ماما،یہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہے،میں نہیں جانتا کہ میں کہاں جا رہا ہوں''۔اُس کی ماں نے رونا شروع کر دیا اور اپنے بڑے بڑے گالوں پر سے آنسو پونچھتے ہوئے کہنے لگی''پادری صاحب،کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟''میں نے کہا''جی مادام''۔اُس نے کہا''کیا اب آپ دعا کریں گے؟''میں نے کہا''جی مادام''۔میں گھٹنوں کے بل جھک گیا اور کہا''آپ بھی میرے ساتھ جھکیں''۔میں نے اپنے ہاتھ لڑکے پر رکھے اور کہا''آسمانی باپ،اب نو بج چکے ہیں۔میرے جہاز کو پرواز کئے بہت وقت گزر چکا ہے۔میری دعا ہے کہ تو رحم کر۔میں نہیں جانتا تھا کہ تو مجھے یہاں کیوں لایا،لیکن یقیناً یہی مقام تھا۔اگر تو نے میری راہنمائی نہ کی ہوتی تو میں یہاں کبھی نہ آتا،اور یہ عورت بھی یہاں انتظار میں کھڑی تھی۔تو بلاوجہ ہمیں کسی طرف نہیں لے جاتا۔تو ہمیشہ ہمیں دکھاتا ہے کہ تو کیا کر رہا ہے۔اس لئے میں دعا کرتا ہوں کہ اگر یہ تیری مرضی ہے کہ تو اس عورت کی درخواست کے مطابق اسے اس کا بیٹا بخش دے اور لڑکا نجات پا جائے۔میری دعا ہے کہ اس لڑکے کو شفا دے''۔اور جب میں دعا کر رہی رہا تھا

تو اُس نے کہا ''ماما۔ ماما، کمرے میں روشنی ہورہی ہے''۔ یہ خدا ہے۔ ''کمرے میں روشنی آگئی ہے'' اور چند ہی منٹ بعد وہ بستر پر بیٹھا ہم سے باتیں کررہا تھا۔ اس نے اپنا سیاہ بازو میرے اوپر رکھ لیا۔۔۔ میں نے کہا اب مجھے جانا چاہئے''۔ میں گلی میں آگے بڑھا اور ایک ٹیکسی پکڑ کر پوری رفتار کے ساتھ اپنا سوٹ کیس لینے پہنچا۔ میں نے کہا ''اب میں جاؤں گا اور رات کو جانے والے کسی جہاز پر سوار ہوں گا'' جنگ کے بعد اب حالات ٹھیک ہو چکے تھے لیکن جہاز پر جگہ حاصل کرنا نہایت کٹھن کام ہے۔ لیکن جونہی میں وہاں پہنچا تو اُنہوں نے کہا ''پرواز نمبر **172** کے لئے یہ آخری اعلان ہے'' اوہ وہ جہاز اب تک وہیں کھڑا تھا۔ میں اُسی جہاز پر سوار ہونے جارہا تھا۔ دیکھئے، خدا کسطرح سب کاموں کو درست رکھتا ہے۔ ایک سال بعد میں وہیں سے گزررہا تھا۔۔۔

71 [غیر زبانیں بولی جاتی ہیں اور اُن کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔۔۔ ایڈیٹر] اے خدا باپ، اس طرح خبردار کرنے پر ہم کس قدر تیرا شکرادا کریں۔ خداوند، میں جانتا ہوں کہ یہ بے مقصد نہیں ہے۔ اے خدا، بخش دے کہ لوگ دیکھ سکیں کہ ہم صرف یہ کوشش کررہے ہیں کہ لوگ اپنی مشعلوں کو درست کرلیں اور تیار ہو جائیں۔ اب وہ گھڑی سر پر ہے۔ خداوند جب تمام نشان، نادان کنواریاں اب تیل تلاش کرنے لگ پڑی ہیں۔۔۔ یہ سن کر تیرا روح نیچے آیا ہے اور اُس نے پیغام کو منکشف کیا ہے کہ یہ سچائی ہے، میری دعا ہے کہ لوگ تجھ سے برکت پائیں۔ بخش دے کہ وہ آج خدا کی آگاہی پالیں اور اُس وقت تک آرام نہ کریں جب تک اپنی مشعلوں کو درست نہ کرلیں اور دولہا سے ملنے کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔ باپ یہ بخش دے۔ آمین۔ کتنی خوبصورت بات ہے۔ کیا آپ نے اُس آدمی پر غور کیا؟ کیا آپ نے ملاحظہ کیا۔۔۔ اسے پنتی کاسٹل لوگو، کیا دلوں کے حال ظاہر ہونے پر آپ الجھن میں پڑجاتے ہیں؟ دیکھئے، یہ اُس سے کتنی بڑی بات ہے سمجھے؟ دیکھئے کس زبان میں پہلا آدمی غیر

زبان بول رہا تھا۔اور یہ بھی دیکھئے کہ ترجمہ بھی اُتنی ہی طوالت میں،اور اُتنے ہی الفاظ میں کیا گیا ہے۔یہ روح القدس ہے میں آپ کو سچ بتا رہا ہوں۔اے گنہگارو،اب خداوند کو ڈھونڈ لو ۔جب تک وہ ملتا ہے،اُسے پکارو۔میری دعا ہے کہ وہ آپ کی سنے۔

72 میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ کیا واقع ہوا۔ایک سال کے بعد میں ٹرین پر وہیں سے گزرتا ہوا فینکس جا رہا تھا۔اگر آپ کبھی میمفس گئے ہوں اور مشرق کی طرف سے آرہے ہوں تو آپ کو یہی راستہ پڑے گا۔میں ریل گاڑی سے اتر گیا اور پیدل چلنا شروع کر دیا۔ریل گاڑی میں وہ پچاس سینٹ میں ایک چھوٹا سا اور پتلا سا سینڈوچ دیتے ہیں اسلیے میں انتظار کرتا رہا کہ کہیں پر گاڑی سے اتر کر برگر خرید سکوں۔میں نے برگروں کا پورا پیکٹ خرید لیا اور پھر گاڑی میں سوار ہو گیا۔اس پر میرا گزارہ چل سکتا تھا،میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ مقدسوں کی رقم کو بے دریغ خرچ کیا جائے۔پس جس وقت میں نے برگر خریدے اور واپس گاڑی کی طرف بھاگا جا رہا تھا تو میں نے کسی کی آواز سنی ''ہیلو،پادری برینہم ''۔میں نے اردگرد دیکھا تو ایک سرخ ٹوپی نظر آئی۔میں نے کہا،''ہیلو جی''۔اُس نے کہا''ایک منٹ ٹھہریے''۔وہ میرے پاس آگیا اور بولا'' کیسے مزاج ہیں؟''میں نے کہا''میں بالکل ٹھیک ہوں۔لیکن میں نہیں سمجھتا کہ میں آپ کو جانتا ہوں،اُس نے کہا''جی آپ جانتے ہیں''۔میں نے کہا ''پھر آپ میرے ذہن سے نکل گئے ہوں گے''۔اُس نے کہا'' آپ کو یاد ہو گا کہ ایک صبح آپ ہماری گلی میں پیدل چلتے ہوئے آئے تھے اور ایک گھر میں داخل ہوئے تھے جہاں ایک لڑکا ایک پوشیدہ مردانہ بیماری کے باعث مر رہا تھا؟''میں نے کہا'' آپ وہی ہیں''اُس نے کہا ''جی ہاں،میں وہی ہوں۔پادری برینہم صاحب،نہ صرف مجھے شفا مل گئی بلکہ میں نجات بھی پا گیا ہوں''۔

73 آدھی بات تو میں نے ابھی تک آپ کو بتائی ہی نہیں۔ہمارا مہربان،رحیم،بیش قیمت

آسمانی باپ ہمیں خبردار اور درست کرنے کیلئے کیا کچھ کرسکتا ہے؟ وہ کیا کچھ کرسکتا ہے؟ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے اُس کے ساتھ محبت کرتے ہیں؟ جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں یہاں کتنے گنہگار ہیں؟ اپنا ہاتھ اٹھا کر کہئے ''اے خدا آج میری مشعل کو آگ لگا دے۔ میری ننھی شمع کو روشن کر دے اور مسیح کے لئے جلنے دے جب تک کہ میں مر نہ جاؤں''۔ اور یوں کہئے ''آج سے میں اپنی راہ خداوند کے چند حقیروں کے ساتھ اختیار کرتا ہوں''۔ میں آپ کے ہاتھ دیکھنا چاہتا ہوں۔ اے گنہگار بھائیو، بہنو، کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھائیں گے۔ خواہ بالکونی میں ہوں یا نچلے فرش پر؟ ہم ہر رات تلاش کرتے رہے ہیں۔ ایک یا دو آج رات جتنے بھی یہاں ہوں گے، اپنا ہاتھ بلند کیجئے، کیا آپ ایسا کریں گے؟ یا تو آپ کے پاس روح القدس ہو گا یا آپ حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔ صرف دو ہی طبقے ہیں۔ اس پر ہم کل رات گفتگو کریں گے۔ آج میں نے اس کی کافی بنیاد تیار کر لی ہے اور کل رات ہم اسے مکمل کریں گے۔

74 اپنا ہاتھ اٹھا کر کہئے ''بھائی برینہم، میں یہ چاہتا ہوں''۔ نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔ خداوند آپ کو برکت دے، یہ بہت اچھی بات ہے۔ بیٹا، خدا آپ کے دل کی مراد پوری کرے۔ کیا کوئی اور ہاتھ اٹھا کر کہے گا ''میں مسیح کو قبول کرنا چاہتا ہوں''۔ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ یہ بڑی اچھی اور دلیری کی بات ہے۔ کیا کوئی اور ہاتھ اٹھا کر کہے گا ''میں مسیح کو قبول کرتا ہوں''۔ کوئی بالکونی میں؟ پیچھے اُس کونے میں؟ پیارے دوست، میں آپ کا ہاتھ دیکھ لیا ہے۔ کیا کوئی اور کہے گا ''مجھے۔۔۔ آیئے دیکھتے ہیں کیا اور کوئی کہتا ہے ''میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں اپنا ہاتھ اُس کی طرف اٹھا کر کہتا ہوں۔۔۔'' اب یاد رکھئے، جب آپ اپنا ہاتھ اٹھا لیتے ہیں، اور دل سے یہ چاہتے ہیں، تو اس سے بات طے ہو جاتی ہے۔ یہ ہمیشہ کے لئے ہو چکی۔ خدا ہمارے الفاظ کے مطابق ہمیں لیتا ہے

جب آپ یہ چاہتے ہیں اور ہاتھ بلند کیا تو دیکھئے کہ کیا واقع ہوتا ہے۔اچھا، بالکونی میں کوئی اور ہے، خدا آپ کو برکت دے۔جی ہاں، یہ اچھی بات ہے۔صرف اپنا ہاتھ اٹھایئے اور دیکھئے کہ آپ کے اندر کس قسم کا احساس پیدا ہو جائے گا۔اگر آپ گنہگار ہیں تو اپنا ہاتھ اٹھایئے۔جی ہاں ،وہ نوجوان خاتون جو سامنے بیٹھی ہوئی ہیں ،پیاری بہن ،خدا آپ کو برکت دے۔کوئی اور؟ میں انتظار کروں گا۔مسیح ہے۔خدا آپ کو برکت دے۔کوئی اور؟ پیچھے والے نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔بیٹا خدا آپ کے ساتھ ہو۔خدا یقیناً ایسا ہی کرے گا ۔''میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا چاہتا ہوں''۔پیچھے والے شخص کو خدا برکت دے۔کوئی اور؟''میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کروں گا۔آج عین اسی مقام پر جہاں میں بیٹھا ہوں ،میں قائل ہو گیا ہوں کہ مجھے مسیح کی ضرورت ہے۔میں جانتا ہوں کہ میرا ہمیشہ سے یہ ایمان تھا کہ علیحدگی کا ایک وقت آئے گا، جب خدا حقیقی کلیسیا کو الگ کرے گا''۔وہ ایسا کرے گا۔وہ اسے گھر لے جائے گا۔وہ اسے اس وقت بھی تیار کر رہا ہے۔کیا آپ اسی وقت یسوع مسیح کو اپنا دل دیتے ہوئے اُس کے ساتھ میل ملاپ کریں گے؟ گرجا گھر میں آپ جہاں کہیں بھی ہیں وہیں رہیے لیکن اپنا دل اُس کو دے دیجئے۔

75 تنظیمیں سبھی ایک جیسی ہی ہیں۔آپ کی رفاقت جس کسی کے ساتھ بھی ہے،لوگوں کے جس گروپ کے ساتھ بھی آپ محبت کرتے ہیں،بس ٹھیک ہے ۔اگر آپ فورسکوائر میں ہیں تو اُس سے نکل کر اسمبلیز میں نہ جائیں۔اگر آپ اسمبلیز میں ہیں،تو اس سے نکل کر فورسکوائر میں نہ جائیں۔آپ جہاں کہیں بھی ہیں، وہیں رہیں۔لیکن خداوند سے محبت کریں۔آپ نے مسیح کے بدن میں بپتسمہ پایا ہے۔آپ کا تعلق جس تنظیم سے بھی ہو ،آپکی نجات اس میں نہیں، نجات کا اس سے کوئی تعلق نہیں، یہ صرف لوگوں کے جمع ہونے کا مقام ہے۔حقیقی اور سچے بھائی یہ جانتے ہیں،ہم سب یہ جانتے ہیں۔یقیناً ہم جانتے ہیں۔

76 اس سے پہلے کہ ہم دعا کریں، کیا کوئی اور ہاتھ بلند کرے گا؟ خدا آپ کو برکت دے ۔کیا کوئی اور اپنا ہاتھ اٹھا کر کہے گا ''میں بہائے ہوئے خون کی بنیاد پر ، یسوع نے ہماری خاطر بہایا۔۔۔اور بھائی برنہم جو کچھ آج رات میں نے آپ سے سنا ہے، میں یہ نہیں مان سکتا کہ آپ ہمیں کوئی غلط بات بتائیں گے۔میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ خدا کے خادم ہیں اور اس سنے ہوئے پیغام کی بنیاد پر، کیونکہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے ۔۔۔'' کل رات ہم بڑے پیار کے ساتھ روح القدس کے بپتسمہ اور حیوان کے نشان کی بات کو مکمل کریں گے۔کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر کہیں گے ''مسیح کے بہائے ہوئے خون کی بنیاد پر میں اپنا ہاتھ اُس کی طرف اٹھا کر کہتا ہوں کہ تو اسی وقت میرا نجات دہندہ بن جا''۔کیا اس کے علاوہ کوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم دعا کریں؟ پیچھے والی نوجوان خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔یہ بہت اچھی بات ہے۔میری بہن، خدا آپ کے ساتھ ہو۔کیا کوئی اور ہے؟ ادھر بیٹھی ہوئی پیاری بہن، خدا آپ کو برکت دے۔یہ بہت اچھی بات ہے۔کوئی اور ہے؟ وہ پیچھے والے بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔اسی سے موت اور زندگی کے درمیان فرق پیدا ہوتا ہے

77 جتنے لوگوں نے ہاتھ اٹھائے ہیں، اگر زمین پر آپ کی آخری رات ہوتی تو کیا ہوتا ؟ یا اگر اس وقت اور کل صبح کے درمیان آپ کسی وقت اٹھتے اور آپ کا دل رک جاتا۔یا اگر اس وقت اور کل صبح کے درمیان آپ کسی وقت اٹھتے اور آپ کا دل رک جاتا۔آپ کی خون کی رگیں ٹھنڈی ہو جاتیں، ہاتھ، ٹھنڈے ہو جاتے۔جب آپ مر رہے ہوتے تو آپ کا تکیہ دب رہا ہوتا۔ڈاکٹر دروازے سے ہٹتے ہوئے کہہ دیتا۔یہ دل کا دورہ ہے یہ فوت ہو چکے ہیں ۔سمجھے؟ آپ اُسے یہ کہتے ہوئے سنتے۔کیا اب یہ حیران کن نہ ہوگا جب آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اپنا ہاتھ اٹھایا ہے۔یہ کتنی دلنشین بات ہے۔اب آپ کتنے خوش ہوں گے۔اگر گھر کی طرف جاتے ہوئے آپ کو حادثہ پیش ہو جائے تو کیا ہو؟ آپ سڑک کے کنارے پڑے

ہوں، خون بہہ رہا ہو، آپ کو ایمبولینس کی آواز سنائی دے لیکن آپ کو علم ہو کہ وہ بہت دیر سے پہنچی ہے۔ لیکن آپ کو علم ہو کہ آپ نے اپنا ہاتھ مسیح کی طرف اُٹھایا ہے۔ آپ کہیں گے ''کوئی بات نہیں۔ ابھی وقت ہے''۔ بس اپنا ہاتھ اٹھایئے۔ یہ فیصلہ ابھی کیجئے، میرے بھائی، میری بہن، کیا آپ ایسا کریں گی؟ اپنا ہاتھ اٹھایئے۔

78 آپ کہیں گے ''بھائی برینہم، آپ کیوں اس طرح لوگوں سے درخواست کر رہے ہیں؟ یہ آپ کا گرجا گھر نہیں، آپ کی کلیسیا نہیں ہے''۔ میں جانتا ہوں۔ یہاں کے پاسبان بھائی بنٹین ہیں، جنہیں میں اپنا بھائی سمجھتا ہوں۔ کلیسیا اور یہ عمارت اسمبلیز آف گاڈ کی ہے۔ اور پوری دنیا میں پنتی کاسٹل حدود میں اسمبلیز آف گاڈ وہ کلیسیا ہے جو میری سب سے بڑی مددگار ہے۔ لیکن میں اُن سے جتنی بھی محبت کرتا ہوں یہ اسکا سبب نہیں ہے۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں شخصی طور پر آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ کی ہلاکت میں جائیں۔ میرے پاس ایک رویا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اسے بیان کرنے کے لئے مجھے وقت مل جائے گا کہ چند راتیں قبل کیا ہوا۔ میں جلالی مقام دیکھا، اور وہاں لوگ بھی دیکھے، میں ایک عورت دیکھی جو دوڑتی ہوئی میرے پاس آئی اور مجھے اپنے بازو کے گھیرے میں لے لیا۔ مجھے اُسے عورت پر قدرے غصہ آ گیا اور میں نے اُس عورت کو دیکھا تو وہ ایسی خوبصورت عورت تھی جو میں نے اپنی زندگی بھر کبھی دیکھی ہو۔ اُس نے مجھے پیارا بھائی کہہ کر پکارا۔ میں نے کہا۔ ''یہ ایسا کیوں کر رہی ہے؟''۔ مجھے بتایا گیا ''جب تو اسے مسیح کے پاس لایا تب اس کی عمر نوے سال تھی''۔ میں نے کہا ''اے خداوند، اگر میں دنیا میں واپس جا سکوں تو میں اصرار کروں گا، منتیں التجائیں کروں گا، میں سب کچھ کروں گا''۔

79 کیا آپ ہاتھ اٹھا کر کہیں گے ''میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں''۔ یقیناً اگر خدا مجھے وہ کام کرنے دے جو میں اُس کیلئے کرنا چاہتا ہوں، تو میرے ذہن میں کچھ سوچ ہے

کہ میں اُسے قبول کرسکتا ہوں۔ کیا یہاں کسی نیم گرم کلیسیا کا کوئی رُکن موجود ہے؟اب سب لوگ اپنے سروں کو جھکالیں۔ اے نیم گرم کلیسیا کے رُکن، آپ نے یہ اقرار تو کیا ہے کہ آپ مسیح کو جانتے ہیں، لیکن اپنے دل کی گہرائیوں سے آپ اُسے نہیں جانتے، لیکن اگر آپ اُسے جاننا چاہتے ہیں تو اپنا ہاتھ اٹھائیے۔ جناب، خدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور؟ بھائی آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور، جو محض کلیسیا کا رُکن ہی تو کہے ''میں مسیح کو جاننا چاہتا ہوں۔ میں کلیسیا کا رُکن ہوں اور میں اُس کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کچھ نہ ہوتے ہوئے بازاروں میں پھرنے سے تو یہ آپ کیلئے بھی بہتر ہوتا کہ آپ بھی کسی کلیسیا کے رُکن ہوں''۔ آپ گرجا گھر جایا کریں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ مہربانی کرکے آگے آجائیں اور خدا کی مُہر حاصل کریں۔ کیونکہ اگر آپ اسے حاصل نہیں کرتے تو یاد رکھئے بائبل کہتی ہے کہ صرف دو ہی طبقے ہیں۔ کل شام تک انتظار کیجئے اور آپ سمجھ جائیں گے۔ صرف دو طبقات ،ایک پر تو حیوان کا نشان ہوگا اور دوسرا خدا کی مُہر کا حامل ہوگا۔ جیسے باغ عدن میں قائن اور سیت کا معاملہ تھا، ویسا ہی اب ہے۔ کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھائیں گے؟ کوئی اور، ایک اور، اس سے پہلے کہ ہم دعا کریں؟ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔

80 آسمانی باپ: آج شام میں نے بہت سے ہاتھوں کو اُٹھتے دیکھا ہے۔ اُن میں سے اکثر گنہگار ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں دو ایسے اشخاص نے ہاتھ اٹھائے ہیں جو محض کلیسیا کے رُکن ہیں، اور ابھی تک تجھے نہیں جانتے اور ابھی خدا کی بادشاہی میں اُن پر مُہر نہیں ہوئی۔ خداوند میں ان نوشتوں کو تیرے پاس لے کر آیا ہوں تو نے اپنے کلام میں فرمایا تھا ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے (اور خداوند، جہاں تک میں جانتا ہوں میں نے کلام کی منادی کی ہے) اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔'' باپ، یہ تو نے فرمایا تھا۔ یہ عین تیرے منہ کے الفاظ ہیں۔ اور میں یہ الفاظ تجھے یاد دلانا چاہتا ہوں۔ ان لوگوں نے

اس کلام کو سنا ہے اور تیرے بھیجنے والے کا یقین کیا ہے۔ تو نے فرمایا تھا ’’ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے (یہ فعل حال ہے، یعنی رکھتا ہے)، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے‘‘۔ اُنہوں نے کب ایسا کیا؟ جب اُنہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور ایمان لے آنے کا اقرار کیا۔ خداوند، تو نے کہا تھا اور اب میں ان جانوں کا دعویٰ کرتا ہوں۔ اے شیطان، اب تو ان پر قبضہ نہیں رکھ سکتا۔ وہ اس گھڑی سے خدا کے فرزند ہیں۔ میں اس بات کو تیرے سامنے لاتا ہوں۔ اب تجھے اپنا ہاتھ اُن کی زندگیوں سے ہٹا لینا ہوگا۔ اب وہ خدا کی ملکیت ہیں۔ میں خدا کے حق میں اُن کا دعوی کرتا ہوں۔ میں اُن کا دعوی ایسے انعامات کی حیثیت سے کرتا ہوں جو کلوری پر مسیح کی محبت کا نتیجہ ہیں۔ میں اس معاملہ میں تجھے چیلنج کرتا ہوں کہ اب اُن پر تیرا کوئی قانونی اختیار نہیں۔ تیرا اُن پر کچھ اختیار نہیں، تجھے شروع ہی سے اُن پر کچھ اختیار نہ تھا۔ لیکن تو اُن کو دھوکہ دے رہا تھا۔ مسیح نے کلوری پر ہر اُس چیز سے تجھے محروم کر دیا تھا جو تیری ملکیت تھی۔ اُس نے تجھے ہر اختیار سے محروم کر دیا تھا، اور اب تو دھوکے کے سوا کچھ نہیں، اور ہم تیرے دھوکے کو ہی مخاطب کر رہے ہیں، اب یہ خدا کے بچے ہیں۔

81 باپ، تو نے کہا تھا ’’جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا‘‘۔ یہ تو نے وعدہ کیا تھا۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ تو نے کہا تھا کہ تو اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دے گا اور اُنہیں آخری دن اٹھا کھڑا کرے گا۔ تب وہ مُردوں میں سے ایسے ہی یقینی طور پر جی اٹھیں گے جیسے وہ یقینی طور پر وہ اس عمارت کے اندر موجود ہیں۔ باپ، اب میں صرف ایک اور بات عرض کرنا چاہتا ہوں، کہ انہیں روح القدس سے بھر دے۔ خداوند، اُن کی جانوں کو سست نہ ہونے دے۔ بخش دے کہ وہ بائبل کا مطالعہ کریں اور تو اُن کے پاس آئے اور اُنہیں کلام کا مطلب سمجھائے۔ اب وہ سست نہ ہو جائیں۔ وہ تیرے بچے ہیں اور اب

بہت وقت گذر چکا ہے۔ میری دعا ہے کہ اُنہیں یسوع مسیح سے ایسا سکون حاصل ہو جائے جو انسانی سمجھ سے بھی بالا تو ہوتا ہے۔

82 باپ جن اشخاص نے محض کلیسیا کے رُکن ہونے کی حیثیت سے ہاتھ اٹھائے ہیں ،اُن کے لئے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ وہ تیرا اقرار کرتے تھے اور کسی گرجا میں جاتے تھے، لیکن اُنھوں نے محسوس کیا ہے کہ محض کلیسیائی رُکن ہوتے ہوئے اُن پر غلط عورت کا نشان لگ جائے گا۔ اگر تیری پاک مرضی ہو تو ہم یہ کل رات سمجھیں گے اور باپ، اُن کو دکھا دے کہ اُن پر غلط دلہن کا نشان کیونکر لگ سکتا ہے۔ اصل دلہن کی مشعل میں تیل ہوتا ہے۔ باپ، میری دعا ہے کہ آج رات اُنہیں اُن کی مشعلوں کے لئے تیل عطا کر دے۔ یہ کلیسیائی رُکن آج رات روح القدس سے معمور ہو جائیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ میں یہ دعا مانگتا ہوں، بُرائی نہیں بلکہ اُنکا بھائی ہونے کے ناطے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آسمان سے محروم ہو جانے کا مطلب ہر ایک چیز سے محروم ہو جانا ہے۔ ابدیت کے مقابلہ میں یہ لمحہ بھر زندگی کیا چیز ہے؟ اُس کا کوئی اختتام نہیں کیونکہ اس کا کوئی آغاز بھی نہ تھا۔ اور باپ، میری دعا ہے کہ تو آخری دن جلالی ابدی بادشاہی میں اُنہیں اپنے ساتھ اٹھا کھڑا کر۔ یہ بخش دے ،اب وہ تیرے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں اور یسوع مسیح کے نام میں اُنہیں تیرے سپرد کرتا ہوں

۔

83 اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو اُن سب لوگوں سے جنہوں نے ہاتھ اٹھائے تھے، اپنے پاؤں پر کھڑا کو کہتا ہوں۔ میں آپ کو یہاں آنے کے لئے نہیں کہوں گا کیونکہ ہمارے پاس جگہ نہیں ہے۔ مگر جنہوں نے ہاتھ اٹھائے تھے اور خدا کے لئے مخلص ہیں ،تھوڑی دیر کے لئے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ ہاتھ اٹھانے والے تمام لوگ کھڑے ہو جائیں۔ بالکونیوں میں یا وہ جہاں جہاں بھی ہیں، کھڑے ہو جائیں۔ یسوع

نے کہا تھا ’’جو آدمیوں کے سامنے میرے نام کا اقرار کرے گا، میں اپنے باپ اور فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کروں گا‘‘۔ جتنے لوگ اس کلیسیا کے رُکن ہیں اور بالخصوص جو مسیحی ہیں اچھی طرح دیکھ لیں کہ یہ کون لوگ ہیں ۔میں چاہتا ہوں کہ آپ ان کے ساتھ ہاتھ ملا کر کہیں ’’خدا آپ کو برکت دے۔اے مسافر، خدا کی بادشاہی میں آپ کو خوش آمدید ‘‘۔ان میں سے کسی نہ کسی کی طرف رُخ کیجئے اور ہاتھ ملا کر کہیے ’’خدا کی بادشاہی میں خوش آمدید‘‘۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔ بہت اچھی ۔خدا آپ کو برکت دے۔خداوند آپ کے ساتھ ہو۔ بہت اچھی بات ہے۔شاباش۔خدا آپ کو برکت دے۔اب آپ بیٹھ سکتے ہیں ۔یہ بہت اچھی بات ہے۔

84 اب میں آپ کو ایک کام کہنے جا رہا ہوں۔آپ بہر صورت ایک پادری تلاش کریں، اگر آپ نے پہلے مسیحی بپتسمہ نہیں لے رکھا تو کوئی پاسبان تلاش کریں، جو بھی کلیسیا آپ پسند کریں اور پانی کا بپتسمہ لے کر اُس کلیسیا کی رفاقت میں شامل ہو جائیں۔اور جب آپ یہ کر چکیں تو پھر روح القدس کے بپتسمہ کی جستجو کریں جب تک آپ کو روح القدس مل نہ جائے ۔اور میں صبح کے وقت تم سے ملوں گا۔ شفاف دریا کے کنارے جب تمام غم واندوہ کافور ہو جائیں گے میں اُس پھاٹک کی محراب کے پاس کھڑا ہوں گا جب تمام دروازے کھل چکے ہوں گے۔ جب زندگی کا طویل پر رنج دن گزر چکا ہو گا میں صبح کے وقت تم سے ملوں گا اور پوچھوں گا ’’کیسے مزاج ہیں؟‘‘ ہم دریا کے پاس بیٹھیں گے اور ہماری نجات تازہ ہو جائے گی آپ مجھے اُس صبح دیکھیں گے اُس مسکراہٹ کے ساتھ جو میرے چہرے پر ہوگی میں صبح کے وقت تم سے ملوں گا اُس شہر میں جو چوکور بنا ہے۔

85 خدا باپ اب یہ تیرے ہیں، خدا کی بادشاہی میں ان پر مُہر ہوگئی ہے، روح القدس ان کے ساتھ کام کر رہا ہے۔اب میری دعا ہے کہ اُس صبح جب تمام رنج وغم کافور ہو

جائیں گے، میں صاف وچمکدار ساحل پراُن سے ملوں گا۔باپ، کیا یہ حیرت انگیز بات نہ ہو گی؟خوشی کی گھنٹیاں بج رہی ہوں گی،تمام دل گا رہے ہوں گے، یہ بڑا پُر جلال وقت ہو گا ۔اب یہ تیرے ہیں۔اب میری تجھ سے دعا ہے کہ ان کو اپنے فضل سے سنبھالے رکھ جب تک کہ اُس صبح دریا کے کنارے ہماری ملاقات نہیں ہوتی۔آمین۔

86 کیا اب آپ کو اچھا محسوس نہیں ہو رہا؟ کیا اس سے آپ کو حقیقی اچھا احساس نہیں ہو رہا؟ تو کہیے ''بھائی برنہم ۔۔۔''جو بھی تبدیل ہو کر بادشاہی میں داخل ہوئے ہیں۔،میں باپ سے ایک درخواست کرنے جا رہا ہوں کہ وہ ہماری درخواست سنے۔اب میں اُس سے درخواست کرنے کا حق رکھتا ہوں۔میرا ایمان ہے کہ ہم اُس کی حمایت حاصل کر سکتے ہیں، کیا آپ کا بھی یہ ایمان ہے؟ یہاں کتنے بیمار لوگ ہیں؟ صرف بیمار اور ضرورت منداپنے ہاتھ بلند کریں۔اب میں اپنی پشت آپ کی طرف پھیر دوں گا، یہ دکھانے کے لئے کہ ہم آخری دنوں میں ہیں۔کتنے لوگوں کو ہمارے اسباق یاد ہیں کہ خداوند کا فرشتہ کس طرح۔۔۔آخری دنوں میں انسانی بدن میں نیچے آیا، اور عام آدمی کی طرح گوشت کھایا، اور باتیں کیں۔اور سدوم کے جلائے جانے سے کچھ دیر پہلے خدا انسانی بدن میں آیا تھا۔اور یسوع نے کہا تھا کہ ابن آدم کے آنے کے وقت بھی ایسا ہی نشان ظاہر ہو گا۔کیا ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ہم کلام کے اسباق کے ذریعے سیکھتے رہے ہیں کہ خدا نے کیا کیا۔

87 اب، یہاں کوئی ایسا شخص نہیں جس سے میری واقفیت ہو۔مجھے یقین ہے کہ یہ نوجوان جو یہاں بیٹھا ہے چند ہفتے پہلے میں اس کے ساتھ شکار کھیل رہا تھا۔کیا آپ میرے دوست کے رشتہ دار نہیں ہیں، کیا آپ بھائی نارمن کے برادر نسبتی ہیں، مجھے یقین ہے کہ یہ سچ ہے۔یا میں صرف اس ایک شخص کو جانتا ہوں یا پھر یہاں بھائی جین سمتھ اور اُن کی اہلیہ ہیں ۔جی ہاں یہاں بہن اپشاء بھی ہیں، میں بھائی ولی اپشاء سے بہت محبت کرتا ہوں۔اُس رات

بھائی کوپ کے ہاں ملاقات ہوئی تھی ،وہیں میں نے آپ کو پہلی بار دیکھا تھا۔میں گفتگو کرنے کی کوشش کر رہا تھا، میں نے اُسے اُس جگہ تھا کہ اب جہاں وہ ویگن پر گرا تھا اور اُس کی کمر پر چوٹ آئی تھی ،اور میں نے دیکھا کہ اب ڈاکٹر اُس کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ۔میں نے اس کے شخص کے بارے میں عمر بھر کبھی نہیں سنا تھا۔ولی ڈی اپشاء وہیں پر مجھے ملے اور اُس کے پاس آیا۔میں نے کہا''ان صاحب کا کیا حال ہے؟''میں نے کہا''یہ ایک بار صدر بننے کی کوشش کر چکے ہیں اور انتخابات جیت بھی جاتے اگر وہسکی اور غلط کاموں کے خلاف کھڑے نہ رہتے ۔ڈیموکریٹک پارٹی ان کا انتخاب کر لیتی ۔لیکن یہ اپنی بات پر اڑے رہے اور چھیاسٹھ سالوں سے آپ بیساکھیوں اور پہیوں والی کرسی پر بیٹھے ہیں ۔لیکن اب خدا ان کو آپ سے دور کرتا ہے''۔اور یہ کتنی پیاری بات تھی۔جب میں دوسری طرف مڑا تو میں نے ایک خوبرو جوان کو آتے ہوئے دیکھا، اُس نے کہا''بھائی برنہم ،کیا آپ مجھے یاد کر سکتے ہیں میں بھائی اپشاء ہوں''۔اُن کی اہلیہ بھی اُس وقت اُن کے ساتھ تھیں ۔بہن اپشاء مجھے یاد ہے کہ جب آپ نے اُسے وہیل چیر سے اُٹھتے ہوئے دیکھا تو آپ کس طرح رو پڑی تھیں وہ بھاگ کر پلیٹ فارم پر آ گیا اور اسّی سال کی عمر میں اپنے ہاتھوں سے پاؤں کی انگلیوں کو چھو لیا۔میرے عزیزو، خدا کیسے بڑے بڑے کام کر سکتا ہے۔

88 خداوند کا فرشتہ سارہ کے خیمہ کی طرف اپنی پشت کئے بیٹھا تھا۔مجھے امید ہے کہ آپ سب کچھ سمجھ گئے ہوں گے؟میں آپ کا بھائی ہوں ۔لیکن خدا انسانی بدن میں تھا جسے اُس نے اُس وقت اپنے لئے تخلیق کیا تھا اور پھر وہ غائب ہو گیا۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ خدا تھا؟ بائبل کہتی ہے کہ وہ خدا تھا۔ابرہام نے بھی کہا کہ وہ خدا تھا ۔یہ کیا تھا؟ایک نشان کہ آخری دنوں میں ۔۔۔اب یاد رکھئے کہ جب یسوع کے دنوں میں خدا نیچے آیا تو وہ یسوع میں سکونت کر رہا تھا، کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یہ وہ بدن تھا جو

کنواری سے پیدا ہوا تھا، ایک ایسا بیج جو خود خدا سے آیا تھا۔اور جب خون کا یہ خلیہ ہمارے گنا
ہوں کے بدلے کلوری پر توڑا گیا تو اُس نے کلیسیا کی تقدیس کی تا کہ روح القدس کلیسیا میں
سکونت کر سکے اور خدا کے کام جاری رہیں۔''جب تم قوت کا لباس حاصل کرلو گے تو میرے گو
اہ ہوگے''۔ یہ سچ ہے۔

89 اب اگر میں نے آپ کو سچائی بتائی ہے تو پھر روح القدس آج شام آپ کیساتھ
بولے گا۔ میں آپ کی طرف پشت کرلوں گا اور آپ دعا کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ وہی
روح القدس ہے۔اب وہ آپ کے ساتھ اُسی طرح کام کرے گا جیسے وہ میرے ساتھ کام
کرتا ہے۔ یہاں جتنے خادم بھائی ہیں سامعین میں موجود ان لوگوں کے لئے دعا کریں
۔خادموں، ہم وقت لیں گے۔ آسمانی باپ جانتا ہے کہ میں کسی اور مقصد کیلئے ایسا نہیں کرتا
بلکہ یہ چاہتا ہوں کہ جس کلام کی منادی کرتا ہوں وہ کلیسیا پر ظاہر ہو جائے کہ پنتی کاسٹل کلیسیا
خدا سے دور ہوگئی ہے۔اسے واپس آنا چاہئے۔ یہ لودیکیہ کا زمانہ ہے۔اور اے خدا، اگر میں
نے کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے کوئی بات کہی ہے تو وہ تیری طرف سے نہ تھی، تو مجھے معاف کر
دے، لیکن میں اسے اُسی طرح بیان کیا ہے جیسے تو نے مجھے دیا۔ پس اے باپ، میری دعا ہے
کہ تو خود کو ظاہر کر۔ میں نے تیرا ذکر بیان کیا ہے، اب تو بول خداوند کہ میں نے سچائی بیان کی
ہے۔ میں یسوع مسیح کے نام سے یہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ یہاں سینکڑوں لوگ بیٹھے ہیں جن
میں سے اکثر بیمار ہیں۔ میں ان میں سے کسی نہیں جانتا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اپنے کلام کو پورا
کر۔جب تو خود زمین پر آیا تھا تو تو نے مجھے کہا تھا کہ تو نے یہ اسلئے کیا ہے تا کہ جو یسعیاہ نبی
کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو، کہ مسیح کیا کریگا۔ باپ، اب یہ ایک بار پھر پورا ہو، کیونکہ تو نے
یہ وعدہ کیا تھا۔اسی بنا پر تو یسوع کے نام سے یہ ہونے دے۔ آمین۔

90 اب بہت سے لوگ دعا کر رہے ہیں۔اگر کوئی اُس عورت کی طرح اُس کے

لباس کو چھو لے۔۔۔جی ہاں اب میرے سامنے ایک رویا آ رہی ہے،اور یوں لگتا ہے کہ یہ کوئی عورت ہے ،اور جس حساب سے میں اب کھڑا ہوں وہ میرے دہنے ہاتھ بیٹھی ہیں۔اُنہیں پتے کی تکلیف ہے۔اُنہیں دل کی تکلیف بھی ہے۔اُن کی طرف میری پشت ہے لیکن اگر میں اُن کا نام بتا دوں تو شاید وہ سمجھ جائیں گی۔مسز ہنسن کھڑی ہو جائیں اور شفا حاصل کریں۔میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ فقط ایمان رکھئے۔خاتون کہاں تھیں۔وہ اس طرف کہیں پیچھے بیٹھی تھیں۔ٹھیک وہاں؟ خاتون، کیا یہ باتیں سچ ہیں؟ کیا ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں؟ اگر یہ سچ ہے تو ذرا اپنا ہاتھ ہلائیے۔کیا یہ سب سچ تھا؟ تب خداوند کا وہی فرشتہ جو سدوم اور عمورہ کے وقت وہاں بیٹھا ابراہام کو نشان دکھا رہا تھا کہ سدوم کے جلائے جانے کی گھڑی قریب آ گئی ہے،آج رات یہاں موجود ہے۔مجھے آرام پہنچانے کیلئے یہ ایک نعمت ہے۔۔۔

91 اب میں اُسے کسی اور کے اوپر دیکھ رہا ہوں۔اب مجھے زیادہ دیر کھڑا نہیں رہنا چاہئے۔میں رویا کو دیکھ رہا ہوں۔ایک خاتون بیٹھی دعا کر رہی ہے۔اُنہیں ذیابیطس کی بیماری ہے مس فنچ، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ اگر رکھتی ہیں تو کھڑی ہو جائیں اور اپنا ہاتھ بلند کریں۔میں آپ کو نہیں جانتا، کیا یہ سچ ہے؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ ہلائیے۔کیا آپ کی پریشانی یہی ہے؟ ٹھیک ہے۔آپ نے کس چیز کو چھوا ہے، کیا نہیں؟ آپ نے مجھے نہیں چھوا بلکہ خدا کو چھوا ہے۔خدا آپ کو برکت دے۔

92 جو نوجوان اس وقت اپنی ناک کھجا رہا ہے،وہ کیا سوچ رہا ہے؟ آپ کو بھی خدا کی ضرورت ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہے؟ خدا مجھے بتا دے گا کہ آپ کی پریشانی کیا ہے۔میرا خیال ہے کہ آپ کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے۔۔۔ہاں یہ سچ ہے۔آپ کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے۔میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ مجھے ایک نبی یا خدا کا خادم سمجھتے ہیں؟ مجھے معاف

کیجئے۔میں کوئی نبی نہیں ہوں، میں بس اُس کا خادم ہوں۔آپ ذہنی خوف کا شکار ہیں، اتنے خو ف زدہ کہ آپ مضبوطی کے ساتھ کھڑے بھی نہیں رہ سکتے۔کیا میں سچ کہہ رہا ہوں؟ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ جو کچھ میں کہوں گا وہ پورا ہوگا؟ کیا آپ کا یہ اعتقاد ہے؟ کیا آپ مجھے مردِ خدا سمجھ کر میری بات پر عمل کریں گے ؟ تب میں اس سارے ذہنی خوف کو یسوع مسیح کے نام سے دور کرتا ہوں۔اب کبھی اس کا ذکر بھی نہ کرنا۔صحت یاب ہو کر جائیے۔کیا ہمارے خداوند نے کہا نہیں تھا ''اگر تم اس پہاڑ سے کہو کہ یہاں سے اکھڑ جا۔۔۔'' لیکن اگر تم ایمان نہیں رکھ سکتے۔۔۔

93 پیچھے ایک آدمی بیٹھا میری طرف دیکھ رہا ہے۔وہ صاحب یہاں آنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ میں اُن پر اپنا ہاتھ رکھوں۔یہ سچ ہے۔اگر آپ وہی بیٹھے رہیں جہاں ہیں اور ایمان رکھیں تو رگوں کو یہ سخت پن آپ کو چھوڑ دے گا۔کیا آپ ایسا کریں گے؟ وہ ٹھیک پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، بال قدرے سفید ہیں، عینک لگا رکھی ہے، اور وہ پیچھے بیٹھے دیکھ رہے ہیں۔اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گے اور شک نہیں کریں گے۔۔۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

93 اب دیکھئے، یہ اُس آدمی کے گرد گھومتا رہا اور پھر اُس سے الگ ہو گیا ہے، وہ شخص اس سے محروم رہ گیا ہے۔اُس شخص نے اپنی آنکھیں مل کر اور گھوم کر پیچھے دیکھا۔۔۔یہ بات ہے۔ایک خاتون پیچھے بیٹھی ہیں جن کو دل کی تکلیف ہے، اب یہ اُنکے اوپر ہے۔کیا آپ کا ایمان ہے کہ خدا آپ کو اسی جگہ ٹھیک کر دے گا؟ شفا حاصل کیجئے، یہ آپ کے لئے ہے۔بہت اچھا۔خدا آپ کو برکت دے۔

95 بیدار اور تیار رہئے کیونکہ یہ کسی بھی لمحے آپ کی طرف آ سکتا ہے۔آپ بہت پیاری شخصیت ہیں، اور بہت بڑے ایمان کی حامل ہیں، آپ خدا کے ساتھ بہت اچھا تعلق رکھتی ہیں

میں آپ کو نہیں جانتا لیکن کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کے خدا آپ کو بھی دل کی تکلیف سے شفادے گا؟ آپ کی ٹانگ میں بھی کچھ تکلیف ہے، کیا ایسا ہی نہیں؟ ہاں، آپ کی ایک بیٹی غیر نجات یافتہ ہے، آپ اُس کے لئے دعا کر رہی ہیں، یہ سچ ہے آپ یہاں کی رہنے والی نہیں ، بلکہ نارتھ ہالی وڈ سے آئی ہیں۔ کیا آپ جانتی ہیں کہ میں کس کی بات کر رہا ہوں؟ آپ جانتی ہیں کہ میں آپ کا نام پکاروں۔ مس ہیرڈ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں اور یسوع مسیح کے نام میں اسے قبول کریں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں ؟عزیزو ، یہ کیا ہے ؟ خاتون ، کیا یہ باتیں سچ ہیں؟ اگر سچ ہیں تو اپنا ہاتھ ہلایئے۔ دیکھئے سچ ہے۔ اب کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ میں نے اس خاتون کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ اب دیکھئے کے پوری عمارت۔۔۔ اُنہوں نے کسی کو چھوا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اب کافی کچھ ہو گیا ہے۔ وہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ جبکہ کافی کچھ ہو گیا ہے۔

96 میرے عزیزو، میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں، میں نے آپ کے آگے سچائی بیان کی ہے۔ خدا کا جو مسیح اُسی کلام کو بیان کر رہا ہے اور یہ چیزیں بتا رہا ہے، یہ مسیح اعلان کرتا ہے کہ خدا یہاں ہے اور اُنہی کاموں کو کر رہا ہے۔ کیا آپ پورے دل سے ایمان لاتے ہیں ؟ آپ میں سے کتنے لوگ روح القدس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنے ہاتھ اٹھا کر کہیں ''میں روح القدس کو حاصل کرنا چاہوں گا''۔ پادری صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ جو لوگ دعا کرانا چاہتے ہیں اُن کیلئے کمرہ منتظر ہے۔ آپ اسے کیوں حاصل نہیں کرتے؟ وہاں جایئے اور روح القدس حاصل کیجئے۔ آیئے ایک بار سب اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ ہم اپنے ہاتھوں کو بلند کریں گے اور ہر کوئی اپنے اپنے طریقہ سے خدا کی تعریف کرے گا۔ فقط ایمان رکھیں۔ آسمانی باپ، میں اپنے بڑے بڑے کاموں اور باتوں کیلئے جو تو نے کیے ہیں تیرے نام کی تعریف کرتا ہوں اور اُسی کو جلال دیتا ہوں۔ تو ایسا خدا ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ تو وہ

خدا ہے جو آج ،کل ، بلکہ ابد تک یکساں ہے ،تو کبھی ناکام نہ ہوتا ۔اب اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھئے ۔شفا اور روح القدس حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں ۔ دوسرے شخص کے لئے دعا کریں ۔ایک دوسرے کے لئے دعا کریں ۔اوپر بالکونی میں ہیں ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں اور ایک دوسرے کے لئے دعا کریں تا کہ آپ روح القدس حاصل کر سکیں ۔اگر آپ شک نہ کریں تو خدا آپ میں سے ہر ایک کو روح القدس کا بپتسمہ دے گا اور سب کو شفا دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆